بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حی — یا قیوم

قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین

www.KitaboSunnat.com

تجلی آسمانی

بر

ملاں ملتانی

مصنف

نور گرجاکھی
ضلع گوجرانوالہ

ناشر

جمعیت شبان اہلحدیث منڈی بہاؤالدین

تاریخ اشاعت دوم رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

ہدیہ بطور صدقہ جاریہ آٹھ روپے صرف

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

ملنے کا پتہ: سکول بک ڈپو اردو بازار گوجرانوالہ ● مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حی — یا قیوم

قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین

تجلی آسمانی

بر

ملاں ملتانی

مصنفہ

نور گرجاکھی

ضلع گوجرانوالہ

ناشر

www.KitaboSunnat.com

جمعیت شبان اہلحدیث منڈی بہاؤالدین

تاریخ اشاعت دوم رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۲ھ

ہدیہ بطور صدقہ جاریہ آٹھ روپے صرف

ملنے کا پتہ: سکول بک ڈپو اردو بازار گوجرانوالہ ● مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۹... بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر 0555

حمد بے اوڑک خالق تائیں اکھاں لکھ لکھ واری ۔۔۔ دوہاں جہاناں اندر جیہدی سدا حکومت جاری
ہے اوہ یکتا ذاتوں صفاتوں اوس نظیر نہ کوئی ۔۔۔ اوس دے لگے آدم مارے طاقت کسے نہ کوئی
فیر درود رسول اللہ نوں بے حد حساب شمارو ۔۔۔ جیہڑا حکم سناون آیا خالق دی سرکاروں
دے پروانہ پاک نبیؐ نوں بھیجے خالق باری ۔۔۔ آن پوچایا حکم تمامی امر جیہویں سرکاری
پکڑ قرآن مجید مبارک دے حکم رباتا ۔۔۔ اس نے عمل کما دکھائی جیں تے جنت جانا
جو اس تھیں انکاری ہووے یا نہ عمل کماوے ۔۔۔ قہر رباتا اس دے تائیں دوزخ وچ وگاوے
واہ قرآن نورانی شیشہ عزت عظمت والا ۔۔۔ اس دا خاص مفسر عالی بھیجیا رب تعالے
کر تفسیر قرآن سناوے خوب طرح سمجھاوے ۔۔۔ ذہن نشین کرے گل پوری با تفصیل بتاوے
کامل اکمل دین مکمل باقی کسر نہ چھوڑی ۔۔۔ ایہو دین ہمیشہ رہسی روز قیامت توڑی

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

پورا دین ہویا اج تیرا سن اے نبی گرامی ۔۔۔ یعنی کھول سنائے تینوں جو احکام اسلامی
دین مکمل امت کارن باقی کسر نہ کوئی ۔۔۔ نالے خاص تساں تے میری نعمت پوری ہوئی
اول نعمت ختم نبوت تینوں تاج پہنایا ۔۔۔ افضل کل رسولاں نالوں تیرا شان بنایا
یعنی تیں تھیں پچھے ہرگز نبی نہ کوئی آوے ۔۔۔ جو آوے سو جھوٹا ہووے آیت راز بتاوے
دوجی نعمت دین مکمل ایہہ فرقان خزانہ ۔۔۔ اس وچ کمی نہ ہرگز کوئی ہے فرمان شہانہ
یعنی بعد کلام اللہ دے ہور کتاب نہ آوے ۔۔۔ پچھلے دفتر ٹھپ تمامی اپنا حکم چلاوے
نعمت دین مکمل دونویں رب احسان جتایا ۔۔۔ دین اسلام کیہا ایہہ مینوں بہت پسندی آیا
جیہڑا چھڈ قرآن حدیثاں قولاں دلیل بنا ندا ۔۔۔ گویا اس کلام اللہ تے مول ایمان نہ آندا
جنہاں نے اس نعمت کولوں کیتی روگردانی ۔۔۔ اوہ لوک محروم فضل تھیں رلیا ساتھ شیطانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنہاں چھوڑ قرآن حدیثاں وکھرے مذہب بنائے | روز قیامت نبی انہاں دا آپ چالان کرائے

وقال الرسول یٰرب ان قومی اتخذوا ھٰذا القراٰن مھجورا ه

یارب انہاں کلام تیرے دا ہرگز قدر نہ پایا | لگے مگراہاں پیراں راہ توحید بھلایا
خاص قرآن حدیثاں اتے جیکر عمل کماندے | جنت اندر درجہ ملدا دوزخ تھیں بچ جاندے
نبی محمد سرور عالم پیشگوئی فرماوے | میں تھیں پچھے قبل قیامت قوم اجیہی آوے

یکون بعدی قوم یستنون بغیر سنتی ویھدون بغیر ھدی

جیہڑی میری امت سنت اوتے عمل نہ مول کماوے | نالے چھوڑ ہدایت میری وکھرا مذہب چلاوے
بے علماں دی بیٹھے کمیٹی مارن لاف زبانی | خاص قرآن حدیثاں ولوں کرسن رو گردانی
اوہو بات ہوئی اج پوری جو حضرت فرمایا | مولویاں ان پڑھاں آکے جگ وچ شور مچایا
علم قرآن حدیث جو اصلی اوتول نظر نہ پاندے | نظم نثر نحو پڑھن کتاباں ملاں پھرن سداندے
اینہاں دے حق باہو صاحب عمدہ بات سنائی | جتھے ویکھن چنگا چوکھا پھرن کتاباں چائی
جتھے حلوا گوشت ہووے پڑھن کلام سوائی | جتھے ہووے دال تے روٹی پھرن نتھار سمجھائی
بن علموں ایہہ مفتی بندے فتوے جھوٹ لگاندے | ایسیاں دے حق نبی محمدؐ ایہہ فرمان سناندے

فافتوا بغیر علم فضلوا واضلوا

بے علمی دے فتوے دسن خود ڈولے گمراہاں | لوکاں نوں گمراہ کرسن توبہ رب پناہاں
ہن اک ہے ملا ملتانی عجب طرح دا بندہ | اعظم دی تقلید کریندا طالب باہو سندا
دوہاں بیڑیاں اندر اسنے اک اک لت ٹکائی | نہ اوہ حنفی نہ اوہ باہوی وکھری چال بنائی
جیہڑا دوہاں بیڑیاں اندر اک اک پیر ٹکاوے | بیڑیاں جد ول علیحدہ ہوون ہیٹھوں چیریا جاوے
جیکر ہیٹھوں پکا ہووے کنڈھے نوں ہتھ پاوے | بیڑی الٹ پوے وچ پانی سن بیڑی ڈب جاوے
اک میانے دو تلواراں ہرگز کدی نہ آون | جیہڑے زور بزوری پاون اوہ بے عقل سداون
ایہہ حالت ملتانی دی دوہاں دے ول جاندا | نہ اوہ حنفی تے نہ باہوی وچے غوطے کھاندا
اسدا مایہ ناز تمامی ہے تصنیف رضائی | خود نہ پڑھیا وتاں پھڑیا کروا مغز کھپائی
ڈھائی لوٹے لاکر پھٹو باغی نام دھرایا | اس بھی دو دن دیکھ رسالے شور فساد مچایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشتہار ملتانی نمبر ۲ کا جواب

عقیدہ (۱) قیاس مجتہد اور اجماع امت حجت نہیں۔ عرف الجادی صفحہ ۳ سطر ۴ مصنفہ ابن صدیق حسن وکنز الحقائق وحید الزمان صفحہ ۷

جواب نمبر (۱) یہ محض بہتان ہے کنز الحقائق کی اصل عبارت یہ ہے الالہام لیس بحجۃ شرعیۃ وکذٰلک الرؤیا وکذٰلک الاجماع الظنی والقیاس اما الاجماع القطعی فھو حجۃ فحج الشرع ثلث الکتب والسنۃ والاجماع القطعی کنز الحقائق صفحہ ۷ شرع میں کسی کا الہام یا خواب یا ظنی اجماع اور قیاس حجت نہیں قطعی اجماع بیشک حجت ہے پس دلائل شرعیہ تین ہیں قرآن حدیث اور حقیقی اجماع + ملا جی! بتلایئے کیا کنز میں لکھا ہے کہ اجماع حقیقی حجت نہیں یا اس کے برخلاف لکھا ہے کہ بیشک اجماع حقیقی حجت ہے + ہاں ایسا اجماع حجت نہیں ہو سکتا کہ آپ جیسے سو دو سو ملاں جمع ہوئے اور کہہ دیا کہ مولود، گیارھویں وغیرہ جائز ہے۔ اس کی تائید مقدمہ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۳۸ میں ہوتی ہے فرماتے ہیں کہ بعض نادان جو اکثر اختراعات دس بیس ہزار مسلمانوں کا اتفاق کرنا مومنوں کا اجماع حجت قرار دیتے ہیں۔ یہ خطا بلکہ خطا در خطا ہے ؎

اجماع نہیں یہ بلوہ اہل عناد ہے ۔۔۔ گر ہے تو حق بجانب ان زیادہ ہے

عقیدہ (۲) اگر برتن میں سے کتا پانی پی لے تو لیس خوردہ پانی پاک ہے۔ طریقہ احمدیہ خورد ونصر الباری پارہ اول صفحہ ۳۷، حاشیہ میں لکھا ہے کہ کتے اور خنزیر دونوں کا جھوٹا پاک ہے۔

جواب نمبر (۲) طریقہ احمدیہ کی اصل عبارت دیکھنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ صاحب کس قدر لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور جھوٹ لکھنے سے شرم نہیں کرتے سنیئے اصل عبارت یہ ہے "اگر کسی برتن میں کتا پانی پی جائے تو اس کو پہلی بار مٹی سے مانجھے پھر چھ بار پانی سے دھووے اور یہ بھی حکم ہے کہ کتے کے جھوٹے کو پہلے سات بار پانی سے دھوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آٹھویں بار ملی سے مانجھے"۔ طریقہ احمدیہ خورد ص۲ حصہ اول۔ اب ناظرین غور فرماویں جو شخص ایسی صاف عبارت اردو بھی نہ سمجھے اس کے لیے یہی کہنا کافی ہے کہ "پاء نہ پڑھیا دخت نوں پھڑ یا"۔ اب سنو! جو لفرالباری کے حاشیہ میں لکھا ہے "امام مالک کتے اور خنزیر دونوں کے جوٹھے کے پاک ہونے کے قائل ہیں (پارہ اول ص۳) ملا صاحب نے امام مالکؒ کے اس عقیدہ کو بھی عقیدہ کفر باطلہ میں لکھ دیا یہ وہی امام مالکؒ ہیں جو بیت اللہ کے چوتھے مصلے کے مالک ہیں جن کو ملتانی خود پہلی جلد میں حق پر کہتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ ان کے عقیدہ کو کس طرح باطل اور کفر قرار دیتے ہیں۔ اہلحدیث اور امام مالک کا مذہب تو آپ نے سن لیا۔ اب ذرا اپنی چارپائی کے نیچے بھی لاٹھی پھیرتیے اور اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیے کہ کیا سبز باغ ہے۔ سنیے۔

(۱) سور کی کھال بھی دباغت دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ منیہ ص۴۷

(۲) کتے کی کھال بھی دباغت دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۴ منیہ ص۴۹

(۳) کتے کی کھال کا ڈول اور جاء نماز بنانا جائز ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۵ ہدایہ جلد ۱ ص۱۱۲

(۴) کتے کے بالوں کا ازار بند بنانا جائز ہے۔ ہدایہ جلد ۱ ص۲۴

(۵) کتے کی ہڈی، بال اور پٹھے پاک ہیں۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۵ ہدایہ جلد ۱ ص۱۱۲

(۶) سور نجس العین نہیں ہے درمختار جلد ۴ ص۲۷

(۷) سور نمک سازہ میں گر کر نمک ہو جائے تو پاک ہے۔ عالمگیری جلد ۱ ص۶۰

(۸) سور کی بیع جائز ہے۔ منیہ ص۴۷

(۹) کتا نجس العین نہیں، درمختار جلد ۱ ص۱۰۵ عالمگیری جلد ۱ ص۲۵ ہدایہ جلد ۱ ص۱۹۴، ۱۱۱، ۱۲۸

(۱۰) بھیگے ہوئے کتے کی چھینٹوں سے اور اسکے کاٹنے سے کپڑا ناپاک نہیں ہوتا، درمختار جلد ۱ ص۱۰۱، ہدایہ جلد ۱ ص۱۱۲

(۱۱) کتے کی بیع جائز ہے۔ ہدایہ جلد ۱ ص۱۴۷

(۱۲) سور یا کتے کی پیٹھ پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے۔ ہدایہ جلد ۱ ص۱۴۷

(۱۳) کنوئیں میں کتا گر جائے اگر منہ نہ ڈوبے تو پانی پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۵ ہدایہ جلد ۱ ص۱۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) سؤر کے بال تھوڑے پانی میں گریں تو پانی پاک ہے۔ ہدایہ جلد ۴ صـ۲۸

(۱۵) کتا بہت پانی میں بیٹھے تو نشیب کی طرف وضو جائز ہے۔ ہدایہ جلد ۱ صـ۹۳، عالمگیری جلد ۱ صـ۱۳۱، شرح وقایہ صـ۳۹

(۱۶) حوض میں کتا گر کر مر گیا۔ اگر تہ میں بیٹھ گیا تو وضو جائز ہے۔ درمختار جلد ۱ صـ۹۹

(۱۷) کتے کو بغل میں لے کر نماز پڑھے تو جائز ہے۔ درمختار جلد ۱ صـ۱۸۷

(۱۸) سؤر کے بال سے موزہ سینا جائز ہے۔ درمختار جلد ۴ صـ۴، عالمگیری جلد ۳ صـ۱۸۱ و جلد ۴ صـ۳۲۴ ہدایہ جلد ۳ صـ۴۲ و جلد ۴ صـ۲۹۵ شرح وقایہ صـ۲۸۲ کنز صـ۲۳۸۔

ایسے ہور بہتیرے مسئلے انت شمار نہ آوے — جیکر بالترتیب لکھیوں تاں دفتر بن جاوے
میں ایہہ صرف نمونے کارن تھوڑے لکھ دکھلئے — تاں جو شرم کرے کجھ ملا نہ الزام لگائے
مالکؒ دے اس مذہب تائیں باطل خاص ٹھہرایا — اس دا کفر عقیدہ لکھیا اس نوں شرم نہ آیا
سؤر کتے دا جھوٹا پانی مالک پاک بتاوے — ایہہ صاحب لکھ کفر عقیدہ اپنا دین ونجاوے
بیت اللہ وچ چار مصلے چوتھا مالک جانو — اوسدا مذہب سچا بیشک جانو اہل ایمانو
چار امام مصلے چارے جو نہ برحق جانے — اوہ گمراہ جہنم جاوے لکھیا خود ملا نے
ہن ایہہ اپنے قول مطابق وچ جہنم جاوے — کیوں نجے حضرت مالکؒ اتے ایہہ بہتان لگاوے
باپ تیرے اعظمؒ شافعیؒ احمدؒ مالکؒ پیا چے — حکم اینہاں دا منن لائق ورنہ ہین عمل سچے
سچا جے دا جو مذہب اُستے کیوں اعتراض لیاویں — اوسدا لکھ عقیدہ باطل کیوں ایمان ونجاویں
گھر اپنے عمل نظر نہ پاویں کی کجھ جوڑ بنایا — کس شیخی تے مالکؒ اُتے توں اعتراض لیایا
اکھ شہتیر اپنی دا تینوں ہرگز نظر نہ آوے — دوجے دا اکھ ککھ تینوں عالی کیہا نہ جاوے
کر کجھ خوف خدا دا ملاں کیوں ایہہ ظلم کماویں — پاک ایماں نیکاں اُتے بیا اعتراض لیاویں
جے اج مالکؒ زندہ ہوندے دیکھ تیری بےشرمی — مار اکھاندے تینوں [illegible] دھرم و دھرمی
سن میں لکھ عقیدے تیرے دیاں جواب شتابی — [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ نمبر ۳: منی مرد و عورت کی ہر طرح سے پاک ہے۔ عرف الجادی ص۱۰ و کنز الحقائق وحید الزمان ص۱۴

جواب نمبر ۳: اگر یہ عقیدہ باطل اور کفر ہے تو پہلے اپنے گھر کو دیکھو جہاں لکھا ہے کہ منی اگر بقدر ساڑھے تین ماشے کے کپڑے کو لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔ عالمگیری جلد ۱ ص۱۶ ہدایہ جلد ۱ ص۲۲۵۔ قدوری ص۱۲

اگر بچھونے پر خشک منی لگی ہو اس پر آدمی سویا اور پسینہ سے بچھونا تر ہو گیا تو اگر بدن پر اثر ظاہر نہ ہو تو بدن پاک ہے۔ عالمگیری جلد ۱ ص۴۷۔ منیہ ص۵۵۔

پھر شرح وقایہ میں صاف لکھا ہے کہ منی خشک ہو تو چھیل کر پاک ہو جاتی ہے۔ اور پیر عبدالقادرؒ بھی لکھتے ہیں وھو طاھر فی اشھر الروایتین کہ وہ پاک ہے دو مشہور روایتوں سے (غنیہ) اب اصل عبارت کنز الحقائق کی دیکھیے اور جو حوالہ تم نے دیا ہے وہ غلط ہے اس لیے تمہارے پاس غالباً وہ کتاب نہیں ہوگی اور حوالہ در حوالہ لکھنے سے ضرور غلطی ہونے کا احتمال ہے اور وہ کتاب بھی عربی ہے جو تم پڑھ بھی نہیں سکتے۔ کنز الحقائق ص۱۴۶ میں یہ حدیث لکھی ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کنت افرک المنی من ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم یصلی فیہ (مسلم) کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی پھر آپ اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیتے۔

عالمگیری اتے ہدایہ منیہ ہور قدوری — نالے غنیہ مذہب اسدی لکھی حقیقت پوری
سارے پاک بناون اسنوں توں ناپاک بناویں — گویا کل کتاباں اُتے توں اعتراض لیا ویں
غنیہ منیہ اتے ہدایہ عالمگیری والا! — باطل مذہب اینہاں دا جاتا دسے کھول حوالا
آکھیا ایہہ ہے کفر عقیدہ باطل وہم تمامی — سبھناں تے اعتراض لیاندا کردا سخت کلامی
پیر بہادر عبدالقادرؒ محی الدین جیلانی — اونہاندی تردید کریندا ایہہ حضرت ملتانی
مائی عائشہؓ اتے بھی ایہہ باطل وہم لیندا — دین نبی دا دشمن پورا مومن اچے سداندا
شرح وقایہ اتے قدوری جنہاں خاص بنائی — اونہاں دا اس کفر عقیدہ لکھیا نال صفائی
کتب فقہ دا منکر پورا حنفی اپنے سداوے — جیہڑا منکر فقہیوں اتی ہووے نوراں نام دھراوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ نمبر۴: بوقت ضرورت ہاتھ سے اخراج الماء کرنا جائز ہے (عرف الجادی ص۲۱۲)

جواب نمبر۴: یہ حوالہ بھی غلط ہے۔ یہ مضمون ص۲۰۶ پر ہے مگر تمہیں معلوم نہیں کہ یہ بھی تمہارے ہی گھر کا مسئلہ ہے یعنی حنبلیؒ مذہب کا۔ امام احمد بن حنبل نے بوقت ضرورت اس کی اجازت دی ہے اسی بنا پر مصنف نے لکھا ہے لیکن تمہارا حق اپنے چچا پر اعتراض کرنے کا نہیں تھا۔ اب ذرا اپنی طرف بھی دیکھیں؛

(۱) جو روزے میں زنا کے ڈر سے جلق لگاتے یا جانور سے صحبت کر کے منی نکال دے تو ثواب ہے ہدایہ جلد ۱ ص۸۹۳

(۲) اگر زنا کے خوف سے جلق لگا کر منی نکال دے تو توقع ہے کہ وبال نہ ہو درمختار جلد ۱ ص۵۱۲

(۳) منی اپنے ہاتھ سے نکالے یا عورت کے ہاتھ سے نکلوائے تو روزہ فاسد نہیں درمختار جلد ۱ ص۵۱۵

(۴) اپنی بیوی یا لونڈی سے جلق لگوائے تو نہ حد ہے نہ تعزیر۔ درمختار جلد ۲ ص۴۱۵

(۵) اذا غلبت الشھوۃ ولیس لہ زوجۃ ولا امۃ ففعل ذلک لتسکینہا فالرجاء ان لاوبال علیہ کما قال ابو اللیث ویجب لو خاف الزنا رد المختار باب شہادت علی الزنا۔ اگر زنا کا خوف ہو تو مشت زنی واجب ہے۔

جانوراں سنگ صحبت کر کے جیکر منی نکالے — اس نوں ملے ثواب الھوں کیہا ہدایہ والے
جیہڑا اپنی منی نکالے خوف زناہوں ڈردا — اس تے ہرگز عیب کوئی مذہب تساڈے گھردا
ایس سببوں احمدؒ حنبل جے جائز فرمایا — تگی اگ کیوں تن تیرے فتویٰ کفر لگایا
احمدؒ حنبل چاچے دا توں نافرمان نکارا — چوتھا خاص مصلے اسدا ہوش کریں کجھ یارا

عقیدہ نمبر۵ بوقت ضرورت متعہ کرنا جائز ہے یجوز نکاح المتعۃ عند الضرورۃ کنز الحقائق ص۱۶۱ مولفہ وحید الزمان وقار

جواب نمبر۵ اصل عبارت سنیئے بطل نکاح الشغار والتحلیل ونکاح المتعۃ والموقت وقیل یجوز نکاح المتعۃ عند الضرورۃ فی حالۃ السفر و راجعہ الحافظ کنز الحقائق ص۱۶۱ یعنی مقابلہ کا نکاح اور حلالہ کا نکاح اور متعہ کا نکاح سب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل اور ناجائز ہیں۔ یہ تو ہے مولینا وحید الزمان صاحب کا اپنا مذہب اس کے بعد دوسرے لوگوں کا خیال لکھتے ہیں کہ بعض لوگوں کے نزدیک متعہ کا نکاح جائز ہے ضرورت کے وقت سفر میں اور حافظؒ نے اس کو راجح بتایا ہے۔ اب ذرا اپنی کتابیں بھی دیکھو۔

(۱) متعہ جائز ہے مگر جب کہ اس کی مدت اس قدر دراز ہو کہ آدمی اس مدت تک زندہ نہیں رہ سکتا (ابو حنیفہؒ) عالمگیری جلد ۲ ص۲۷

(۲) متعہ درست ہے (زفرؒ) شرح وقایہ ص۲۳۸

(۳) عورت نے جھوٹے گواہ پیش کر کے دعویٰ کیا کہ میرا نکاح فلاں مرد سے ہو گیا اور قاضی نے تسلیم کر لیا تو مرد کو اس سے وطی کرنا جائز ہے (ابو حنیفہؒ) در مختار جلد ۲ ص۲۲ عالمگیری جلد ۲ ص۲۷۔ کنز ص۱۱۳

(۴) اسی طرح مرد نے عورت پر جھوٹا دعویٰ کر کے ڈگری حاصل کر لی تو مرد کو اس عورت سے وطی کرنی جائز ہے۔ در مختار جلد ۲ ص۲۲ عالمگیری جلد ۳ ص۳۴۴، شرح وقایہ ص۲۴ (عند ابی حنیفہؒ و محمدؒ)

(۵) مرد انتہائے مغرب میں ہو اور عورت انتہائے مشرق میں اتنے فاصلے پر کہ دونوں کے درمیان سال بھر کی راہ ہو کسی طرح ان کا نکاح کر دیا گیا اگر بعد تاریخ نکاح کے عورت چھ مہینے میں بچہ جنے تو یہ بچہ ثابت النسب ہو گا حرامی نہ ہو گا بلکہ یہ اس مرد کی کرامت تصور کی جاتے گی۔ در مختار جلد ۲ ص۲۴۰

توبہ توبہ دیکھو اس نے کیتی ایڈ چالا کی
شالا ہر جھوٹے دے اُتے آوے غضب بلا کی
مولانا نے متعہ کرن نوں باطل صاف ٹھہرایا
یعنی ساڈے مذہب اندر ہرگز روا نہ آیا
ہاں البتہ بعضے آکھن جائز وقت ضروری
ایہہ وچہ عقیدے اساڈے اسدی نامنظوری
جو عذر یا اصل انہاں دا چھڈ ترتا ملتانی
لوکاں نوں اس دھوکا دتا مینوں سخت حیرانی
لکھ حوالے جھوٹے اینویں ناس کرے مجہولاں
بے علماں دا مفتی بنیا نہ کجھ خبر اصولاں
کر کجھ خوف خدا دا ظالماں کیوں توں ہوں دسارے
نیکاں نے الزام لگاویں عقل نہ دتی یاری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکھو اگھیڑ ذرا جے ویکھیں فیر عبارت پوری — اب پہ مینوں ثابت ہویا اکھ تیری بے نوری
ویکھ عبارت ہیٹھ تیرے قول ہرگز شرم آئی — پوری نقل نہ ہرگز کیتی واہ تیری وڈیائی
سن لے جیہا یہ کفر عقیدہ ہور پتہ تلاواں — ابو حنیفہ جائز آکھے کر کے نقل لیاواں
آکھے زفر متعہ ہے جائز ویکھو شرح وقایہ — دو سو اٹھی صفحہ برابر کولوں نہ کجھ پایا

عقیدہ نمبر (۶) ذبیحہ کافر کا حلال ہے خواہ اہل کتاب ہو یا نہ بشرطیکہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرے مگر تم بسم اللہ کہہ کر کھا لو تو درست ہے۔ عرف الجادی ص۲۱۱ وکنز الحقائق ص۔

جواب نمبر (۶) اصل میں یہ فتویٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیا ہوا ہے حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں ایک قوم نے حضورؐ کی خدمت میں آکر عرض کیا حضور ایک قوم کے لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں لا ندری اذکر اسم اللہ علیہ ام لا فقال سموا علیہ وکلوا اور ہم نہیں جانتے کہ اس پر اللہ کا نام ذکر کیا ہوتا ہے یا نہیں۔ فرمایا تم خود بسم اللہ پڑھ کر کھا لیا کرو۔

عقیدہ نمبر (۷) بزرگی مدینہ طیبہ کی آپ کے زمانہ تک خاص تھی۔ عام زمانوں میں نہیں (یعنی آج کل وہ بزرگی و عزت نہیں) فیض الباری شرح صحیح بخاری پارہ ۳۰ ص۲۷۳ سطر اول۔

جواب نمبر (۷) یہ حوالہ بالکل غلط ہے فیض الباری میں یہ نہیں لکھا ہے۔ ہاں البتہ کتب فقہ میں لکھا ہے کہ مدینہ طیبہ حرم نہیں۔ درمختار جلد ا ص۶۱۹۔ حالانکہ یہ مسئلہ سراسر حدیث کے خلاف ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس طرح مکہ شریف حرم ہے مدینہ شریف بھی حرم ہے لیکن حنفیہ کے نزدیک مدینہ حرم نہیں۔

[illegible] کوئی عقیدہ جو سانوں ہے سرنایا — پرت لوتھاڑ تیرے نے وچیا تیرا ناس ونجایا
[illegible] ایہہ کفر عقیدہ حنفی [illegible] — [illegible] حرم مدینہ [illegible] کر لے اپ نتارے
[illegible] کتابوں جیہڑا ایہہ [illegible] — [illegible] انعام ملے گا سن بیوی رج کھاویں

[illegible] حضرت [illegible] کی زیارت کرنا منع ہے۔

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نمبر (۸) یہ کتاب ہمارے دیکھنے میں نہیں آئی۔ ہاں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ روضہ کی زیارت کرنا من افضل الاعمال ہے لیکن ترکیب زیارت روضہ کی وہ ہوگی جو فتاوی عالمگیری میں ہے فاذا نوی زیارۃ القبر فلینو معہ زیارۃ مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانہ احد المساجد الثلاثۃ التی تشد الیھا الرحال وفی الحدیث لاتشد الرحال الا الثلاثۃ المساجد الخ کہ جب نیت کرے زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نیت کر لیوے ساتھ ہی اس کے زیارت مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس لیے کہ یہ ایک مسجد ہے ان تین مسجدوں میں سے جن کی طرف کجاوہ باندھا جاتا ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ نہ باندھا جاوے کجاوہ مگر تین مسجدوں کے لیے۔ زیارت روضہ سے منع کرنا ہمارا مذہب نہیں ہے۔ جب زیارت روضہ کی نیت کرے تو زیارت مسجد نبوی کی نیت کرے ہدایہ جلد ا ص ۱۱۷، عالمگیری جلد ا ص ۳۸۳، شرح وقایہ ص ۳۲۳،

عقیدہ نمبر (۹) یارسول اللہ پکارنے والے سب لوگ کافر ہیں فیض الباری شرح بخاری ص ۲۶ سطر ۱۸ (پارہ کا نمبر نہیں لکھا)

جواب (۹) اس عقیدہ کا حوالہ تم نے نہیں لکھا اس لیے فی الحال ہم اس کو تمہارا افتراء ہی خیال کرتے ہیں۔ ولیکن ہم اپنا عقیدہ بتائے بغیر نہیں رہ سکتے سنیے اور غور سے سنیے۔ اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے یا اللہ کہنا بغیر اس کے کہ کوئی سوال ہو یا مقصد کا اظہار ہو محض یا اللہ کہنا ہی عبادت ہے یہی معنی ہیں فاذکروا اللہ قیاما وقعودا وعلی جنوبکم کے اسی طرح یارسول اللہ، یا غوث، یا پیر، یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ یا نوشتو کہنا بھی مدعو کی عبادت ہے۔ جو شرک ہے بس یہ ہے ہمارا عقیدہ اور یہ ہے اس کی دلیل۔ اب ذرا آگے ہیجوہ پنجابی نظم آتی ہے۔

مہر علی شاہ گولڑوی والے [illegible] سہارا	یوسف [illegible] قصہ لکھیا کیتا خوب نتارا
حنفی چشتی مذہب سدا [illegible] راہ وچہ تو دہ میلی	لکھیا اوس کتاب وچالے رہ شرک دا بیلی
مذہب حنفی سڑک [illegible] مدھا رستہ جاندا	جو چھڈ شرک چلے وچہ او جھڑ اجنگل دھکے کھاندا
ابو حنیفہ دین نبی وچہ سدھی سڑک بنائی	جو اس سڑکوں باہر جاوے ڈبا وچہ گمراہی

www.KitaboSunnat.com

بدعت شرک رسوماں جو کجھ اجکل حنفی کردے — ایہہ نہ دسیاں ابو حنیفہؒ گمراہی وچہ مردے
مذہب میرا پاک حنیفی ابو حنیفہ والا ! — سر پر مناں اکھیں اُتے قول شریفے والا
پیر میرا ہے مرشد سچا مہر علی شاہ نوری — مولد مسکن گولڑے دا الاخاصہ مرد حضوری
سید عالم فاضل کامل عامل مرد سوہا را — حاجی صوفی عابد پورا رب دا خاص پیارا
چشتی پیر بہشتی کردا جو اسدا لڑ پھڑدا — شرطا ایہہ ہے جو حکم اوسے تے عمل برابر کردا
درود وظیفہ پیر میرے دا روشن کردا سینہ — ایسا پیر نہ لبھدا کوئی پھر لو وچہ زمیناں
ہور طریقیاں اندر ہین وظیفے شرکاں والے — یا نوشو یا عبدالقادر عمل نفیدیاں والے
میرا پیر موحد پورا رب دا نام سکھاوے — رستے خاص محمدی اُتے کل مرید چلاوے
عامل شرع نبیؐ دے اُتے ایسا پیر نہ کوئی — سال اٹھاراں خادم ہویاں مینوں مدت ہوئی
بدعت شرک وظیفہ کوئی مینوں پیر نہ دسیا — صرف خدا دا نام پیارا دسیا من وچہ رسیا
کل پیغمبر دنیا اُتے شرک مٹاون آئے — آپوں شرک نہ کیتا شرکوں دور ہٹاون آئے
پتہ نہیں جے حنفی بھائی کسنوں شرک اکھیندے — غیر خدا نوں سجدے کردے مرداں سدا منگیندے
بعضے کافر آکھن ساڈا مرشد عین خدا ہے — مرشد خاص خدا۔ خدا نوں سجدہ ٹھیک روا ہے
یہود عزیرؑ نبی نوں من کے آکھن بیٹا رب دا — اوہ اس گلوں کافر ہوئے ردھڑیا بیڑا سبدا
عیسیٰؑ رب دا پُت محبتوں آکھن جو عیسائی — اوہ بھی کافر حب عیسیٰ دی ہرگز کم نہ آئی
عالم اتے فقیراں تائیں بعضیاں رب بنایا — اتخذوا احبار خداوند صاف حکم فرمایا
اللہ واحد منددے سن پر پیر اگے فریاداں — وقت مصیبت کردے نالے منگدے سن امداداں
پیراں اگے قرب خدا دے کارن سیس نوایا — اللہ صاحب انہاں تائیں کافر ہے فرمایا
حنفی شیعہ دوہاں تائیں موجاں اتے بہاراں — جو دل آوے سوئی بھاوے کجھ پرواہ نہ یاراں
عیسیٰ نوں رب آکھن والا جے کر کافر بھائی — جو احمد بن میم کہے پھر اس دا فرق کیائی
جو تصویر ادریسؑ نبی دے بیٹے ود سواعوں — آکھے فیض اٹھایا اوہ تاں کافر ہے درگاہوں
جو تصویر اک بندے والی دل تھیں نہ ہٹاوے — اوہناں دوہاں اندر کوئی مومن فرق تباوے
بہتا یاد نت کرو مینوں رب سچا فرماوے — ہے کی حالا اوسدا جیہڑا نت یا شیخ پکاوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بانو شو یا شیخ وظیفے لوکاں ہین بناۓ — رب نوں چھوڑ پکارن غیراں سب شیطان بھلاۓ

شیئاً للہ پڑھن وظیفہ اکسو یاراں واری — ہتھ بنھ دل بغداد کھلو کے ورد ہو یا ایہہ جاری

ہندو آکھن نال اساں دے تسیں برابر بھائی — پوجا پاٹ عقیدے اندر فرق نہ ذرہ رائی

اسیں گوراں نوں یاد کریندے تسیں پکارو پیراں — وڈا اساں تھیں دسو کوئی توحیدی تا تیراں

ظاہر بت بنا کر اسیں ہاں تعظیم کریندے — باطن بت تصور مرشد ہر دم تسیں کریندے

حاضر ناظر ہر ہر جائی گلاں سننے والا — دل دے بھید چھپاون والا ہکا رب تعالےٰ

جیا آوازوں دور پوشیدہ نہ سندا گل کوئی — ایہا دین محمدی سدھا اسدے باجھ نہ ڈھوئی

جو نہ منے گل اساڈی دل دے بھید بناوے — دوروں سن کے گل اساڈی حرف بحرف سناوے

اکسو یاراں واری جہنوں بندہ نت بلاوے — اوہ سندا نہ بولے اگوں کیڈا ظلم کماوے

جو نہ بولے اگوں اسنوں روز بلاون والا — ہے وڈا گمراہ فرمایا خاص خداوند تعالیٰ

ومن اضل ممن یدعوا چھبیویں پارے آیا — پڑھ آیت کر توبہ بیلی عاجز حق سنایا

ولیاں تائیں کرن پکاراں دوروں جاہل بندے — ولی اساڈیاں گلاں سندے ایہہ عقیدے گندے

شیئاً للہ پڑھدیاں جس نوں گذرے دو تن برساں — قسم خدا دی کر کے دسے منساں عذر نہ کرساں

آکھے میتوں روز فلانے میراں جی جیلانے — ظاہر ہو کر صورت دسی کیتی گل زبانی

جیں بھی دوست میراں جی دا مینوں بھی دکھلاوے — صورت پاک دکھاوے اپنی ڈھنڈ کلیجے پاوے

جیکر اتنی مدت اندر شکل نہ دسی میراں — فر کی حاصل یار پکاراں دوروں پیر فقیراں

بندگی کارن پیدا کیتے جن انسان خدا نے — اللہ اللہ کافی سانوں ہر جا ہر زمانے

بن منگے رب ساڈے اتے لکھ احسان کماۓ — اگوں بھی احسان کریندا رزق پوچاندا جاۓ

جنت دوزخ بندیاں کارن اللہ ہین بناۓ — جو کوئی رب نوں یاد کریندا رب جنت وچہ پاۓ

جو کوئی اللہ مالک چھڈ کے غیر خدا بناۓ — غیرت نال خداوند اسنوں دوزخ وچہ وگاۓ

پیا ہنیرا جگو جیہ بھارا لوک ہوۓ نابینے — اس گل تھیں سب نسن جو کجھ کہیا رب نبی نے

قطرے آب منی تھیں جس نے سوہنی صورت کیتی — اوسنوں چھوڑ پکارن غیراں ایہہ کیسی بدنیتی

خالق مالک زمین آسماناں رازق سچا باری — اوسنوں چھوڑ پکارن ہوراں مت جہاندی ما[ری]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گوگا مانا رانی پوجن کردے گور پرستی
خواہش رکھن عدن بہشتوں جانن جنت سستی

دیوی تعزیہ پوجن والے قبراں مڑھ شوالے
بن توبہ جے موتے مولا سبھنوں دوزخ ڈالے

میت نوں جے پیا پکارے سو کو ہاں تعیں فکر رول
نا اوہ سُندے نہ کجھ دیندے ہرگز کاٹھ قبوروں

جے توں آکھیں ولی اللہ دے ہرگز ناہیں مردے
صرف اس دنیا فانی اتوں گھر تبدیل اوہ کردے

جیکر زندے کامل بندے پھوہی اس جہانے
غائب ہوتے اساڈے کولوں پتہ نہ کس ٹکانے

غائب تائیں حاضر جانن ایہا شرکت بھاری
غائب نہ کجھ تکدا سُندا جے سدو سو واری

نہ جواب سناوے اگوں نہ کجھ بولے چالے
جو نہ بولے اس نوں سدنا گمراہاں دے چالے

شیئاً للہ نوں شو اندر وڈا شرک ایہا ئی
حاضر ناظر روح ولیاں دا ہر ویلے ہر جائی

دو جا شرک ثواب سمجھ کے پڑھنا اسنے نائیں
جتنی دیر پڑھوا ایہہ اتنا پڑھو درود دعائیں

اکو حرف کلام اللہ دا پڑھے سُنے جے کوئی
درجے دس بلند ہوون دس عیبوں بخشش ہوئی

نیکیاں دس زیادہ ہوون اللہ راضی ہووے
شیئاً للہ پڑھے وظیفہ دوزخ اندر رووے

الیس اللہ بکاف عبدہ چوبیواں ویکھ سیپارہ
اللہ نوں نہ کافی جانن شیئاً والے یارا

تائیں نت مڑ کرن وظیفے منگدے دنیا جیفہ
ایہہ تریجا ہے شرک الیس اندر سُنتو یارشریفا

شیئاً للہ بابت تینوں میں اک بات سناواں
کھولیں کن ذرا ملتانی میں تینوں سمجھاواں

عبدالقادر پیر پیراں دے جو محبوب خدا دے
قبر انہاں دی دنیا جانے ہے اندر بغداد دے

محی الدین ہے لقب مبارک حضرت میراں جی دا
کیوں جے نال علم دے کیتا زندہ دین نبیؐ دا

ہندو مسلم سیون انہاں اوکھے وقت بلاون
کس کس دی اوہ سُندے ہوسن کس کس پاسے جاون

اک پل وچ انسان ہزاراں میراں یاد کریندے
نال سُندے سن زندہ اتنا جتنا ہن سنیندے

سچے کھبے اگوں پچھوں کردے ہین پکاراں
بوہڑ شتاب خبر لے میراں آکھن لوگ ہزاراں

جے سنداتاں تنگ ہوون گے سن سن اتنیاں ہاتاں
دن راتیں بیٹھے رولا پاون مروانے عوراتاں

جیکر زندگی اندر حضرت غوثا ایڈ سنیندے
رولا پاون والے دے سر دیں پیزار مریدے

کیدں جو مجلس اندر جیہڑا بندہ گل کریندا
باقی چپ ہوون تاں اس ول کن بزرگ دھریندا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیکر دو تن بندے بولن پتہ نہ لگدا کائی — اس کی کیہا اس کی کیہا سمجھ نہ آوے رائی
غصے ہووے سننے والا باہوں پکڑ اٹھاوے — خادم ہووس انہاں کوں نوں بیعزت کرداتے
ذات ہویاں ہن مغرب ویلے بولن لوک ہزاراں — شیئاً للہ چنگا مندا کردا پیا پکاراں
لکھو کوہاں تھیں دوروں سنتا غوغا تے فریاداں — سن فریاداں دہین فریاداں تھیں تعجب کرنا دل شاداں
ہر اک دی فر دکھڑ دکھڑی گل سننی کل کن لا کے — پہنچ شتابی مدد کرنی ہر ہر جائی جا کے
کجھ تے ڈرو خدا تھیں یارو سوچ سمجھو بھائی — طاقت ایہہ بندے دی کتھوں جو گل تساں بنائی
ایسی طرح نہ سنیا آہا زندگی وچہ نبیؐ بھی — سمجھ نہ آوے بے سمجھاں نوں دلدیوچہ کدی بھی
جس کسے نوں حاجت ہووے پاس نبیؐ دے جاوے — حاضر ہو کر خدمت اندر دل دا بھید سناوے
میں بھی لوکاں وانگوں آہا پیراں یاد کریندا — دوروں ساں فریاداں کردا اپنا حال دسیندا
اگوں کوئی جواب دیوے نہ کوئی آوے حامی — نہ کوئی میرا مطلب ہویا جاتی یا ایہہ گل حامی
فرض کرو جے سن بھی لیندے تاں ولیاں کی کرنا — بے پرواہ خدا دے اگے اُچا دم نہ بھرنا
ہک عجیبہ حالت سچی دساں یاراں تائیں — دیرہ محمد عالم دے سرورتی جیہڑی سائیں
کیتا ذکر محمد عالم وچہ برسات بہاراں — دریا ستلج وچہ میں چڑھیا بیڑی تے سنگ یاراں
ستلج اتے بیاس آپس وچہ مل جاندے اس جائی — تیراں سو ستائی سنہ سی رجبوں روز ستائی
کانگ چڑھی دریاواں ایسی ٹھاٹھ نہ کوئی سجھے — جیکر دیوچہ بیڑی آئی نہ ڑفنے بندے سجھے!
مسلماں کہاون والے آہے اندر کشتی — کلمہ پڑھنے والے شالا ہوون کل بہشتی
پر جس ویلے پانی بیڑی چکر وچہ لیاندی — ملاحاں نے زور لگایا پیش نہ کوئی جاندی
جد بیڑی نوں چکر لگا سبھناں دے دل ڈولے — زندگی تھیں ہتھ دھو کے سارے واویلا کر بولے
یا میراں یا عبدالقادرؒ کر امداد شتابی — اس آفت تھیں رکھیں پیرا اسیں مرید جنابی
پہنچ شتابی غوث اسانوں بیڑی نوں ہتھ رکھیں — جلدی جان بچاویں ساڈی جو نہ لیکھے لکھیں
موہنوں کلمہ پڑھنے والے ایہہ پیر چو رولاندے — ربدا نام نہ لیا کسے جیہڑے سن کرلاندے
رب دا نام مبارک بھلے ہوش ابلیس گوائی — کلمے دا کوئی نام نہ لیندا جان لباں تے آئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں خود لوچہ کراں وچاراں یارب سچے سایاں / تیرے کینتے اُتے راضی لیاں من رضائیاں
میراں میراں سن میں وکھیاں کدھروں آوے میراں / پر میراں نہ دسدا کوئی بہت ہویاں جد دھیراں
نہ میراں نہ عبدالقادر شیخ نہ کوئی آیا / کشتی نوں دسے دھکا پانی چا تھلے پوچایا
اک بندہ سی گھوڑی والا جد بیڑی چکرائی / گھوڑی دی پچھ کاٹھی اس نے پانی وچہ وگائی
جد اوہ بیڑی ڈبی اُسنے گھوڑی دا دُم پھڑیا / رُہڑ دا غوطے کھاندا آخر جا کنڈھے تے چڑھیا
میراں میراں آکھن والے ڈب موئے سب بھائی / ہر اک نئے ہے مرنا آخر میری واری آئی
جد پانی نے زور لگایا میں پانی تے تریا / تردا تردا تھکیا اوڑک زور وجود ہریا
بنّا بہت دوڑادا دِسّے زور نہ رہیا باہیں / جد ہو بالاچار اس ویلے کیہا اللہ تائیں
ایہہ لے اپنی جان خدایا کراں حوالے تیرے / ہن کجھ میرا وس نہ چلدا الا تے زور بتیرے
تر تا زور لگانا چھڈ یارب دا نام الا کے / جد میں سدھا ہویا لگے پیر زمین تے جا کے
ہولی ہولی ٹردا ٹردا بیتے اُتے آیا / شکر الحمد خدا دا جس نے رحمت نال بچایا
ایہہ ہے میرا انکا بھائی جستے حال وہایا / میرے نال بیان اس کیتا جد سفر تھیں آیا
پڑھ آیت میں اگوں اس نوں ایہہ جواب سنایا / مسلماناں دین گوایا ہے میں کی کراں خدایا
فاذا رکبوا فی الفلک آیت اللہ پاک تناوے / عنکبوت رکوعے ستویں اکی پارے آوے
کافر مشرک بیڑی اُتے کردے جد اسواری / خالص ہو کے یاد کرہندے خاص خداوند باری
جس ویلے رب بنے لاوے فر مشرک بن جاندے / ایہہ بیڑی اندر خوفوں نہیں شریک بناندے
مسلمان انہاں تھیں ودھے بیڑی اندر بھائی / ڈبین لگیاں بھی نہ لیندے ہر گز نام خدائی
تر دی بیڑی جس نے رکھی ڈبی کسنے تاری / بے عقلاں رل گل بنائی مت جنہاندی ماری
سارے کہندے میراں رکھے جبکہ بیڑی بچدی / بیڑی ڈبی ملحد موتے کس نے سنی سچدی
مالک موت حیاتی اللہ ڈوبن تارن والا / بیڑی بچدی رب بچاندا ڈوبے رب تعالے
جاہل نیک عقیدے دھر کے جاوڑ فیں مت پیراں / راہ ہدایت پیر دکھاون دور ہوون تقصیراں
جاہل پیراں دنیا کارن میں دوکان چلاتے / دولت جمع کرن دی خاطر ڈھنگ فریب بنائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیکوئی پاس انہاندے جاوے سجدے پوند کراندے   شیئاً للہ ورد وظیفہ رستہ شرک سکھاندے
کوئی آکھے خاطر رکھیں ہر دم صورت میری   کوئی آکھے خاص خدا کر جانی مورت میری
گئے ہدایت کارن جاہل مشرک بن کر آئے   ایہہ سب غلطی ہے پیراندی جنہاں شرک سکھائے
بعض نماز فجر دی پڑھ کے باقی چار ادا اون   بعضے مغرب پڑھ کے باقی چاراں پاس نہ جاون
بعض نماز نہ کوئی پڑھدے پیر کہاون کتّے   ایہہ ٹولے شیطانی سارے گمراہی وچہ مُتّے
بے نماز ہوا وچ اڈے دریاؤں تر جاوے   اگدے اندر رکھیندے فتویٰ کفر شرع فرماوے
بعض نمازاں نیچے پڑھدے ایہہ پیر شرک سکھاندے   شرکوں چنگے عمل تمامی وانگ ہوا اڈ جاندے
لئن اشرکت لیحبطن عملک اللہ نے فرمایا   عمل تیرے سب باطل ہوسن جے تو شرک کمایا
پس جو مشرک شرک تباہے اسدے پاس نہ جائیں   اوڑک روز قیامت لیسی دوزخ وچہ سزائیں
شیئاً للہ پڑھو وظیفہ ہر دم پیر سکھاندے   کپڑے رنگے تسبیح لمبی رہندے ہو لٹھ ہلاندے
جاہل جانن کامل مرشد سچے پیر اساندے   وانگے تاں مرشد ہوری مسجد پیر نہ پاندے
چیلے لے ہمراہ وچہ پنڈاں علی علی کرواندے   مرشد خبر نہ جان اپنی دی چیلے عرش پُچاندے
بعضے پیٹو ملاں بھی کجھ حصہ نال ٹھراندے   مرشد پھڑنا فرض ضروری کر کر وعظ سناندے
پیر مریدی والے ہٹ تے بہتے گاہک لیاندے   ٹھگاندے ول بنی کمیٹی پھڑدے مال کماندے
دین محمدی تائیں جیکر پیر فقیر ودھاندے   فرلے دین نہ رہندا کوئی ہرگز وچہ دنیا دے
پیراں شرک کھلارے جگ وچہ دیتوں خبر نہ کوئی   ایناں نال اکٹھا کرناں سخت ضرورت ہوئی
یار کوہا کے دند توڑا کے شرک نبی نے توڑے   اوہ ہن شرک وساہاتے پیراں سنت نبوی چھوڑے
جے عالم ربانی دنیا وچہ نہ وعظ سناندے   تخنے دنیا اتوں وحدت جاہل پیر مٹاندے
شرک سکھاون والا مشرک حلوا گوشت کھاندا   حق سناون والا عالم پنڈوں بھکھا جاندا
عالم وعظ کریندے دسدے ربدا راہ مخلوقاں   پہ بیدین کلام الہٰی جانن وانگ بندوقاں
جو پیری دے ڈھنگ وچہ آوے اوہ لوک ہزاراں   شکرانے نذرانے کے کے دیندیاں ملن نہ واراں
نال دلیری کہن مریداں اسی تساں بخشاواں   اپنا پتہ نہیں جو کیہڑی جائی دھکے کھاواں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب فرماوے اے محمدؐ کہہ دے لوکاں تائیں   میں تے جاناں اساں تساں سنگ کی کجھ کرسی سائیں
جیونکر حکم خدادا مینوں میں ہاں عمل کماندا   میں قرآن موافق تساں دوزخ کنوں ڈراندا
مادا دی تو آیت ویکھیں وچ سیپارے چھبی   ناں کوئی جانے کی کجھ کرسی روز قیامت ربی
عمل موافق ہون نبی دے ہر دم لازم لڑنا   خوف امید ترازو اُتے تول برابر کرنا!

جاہل پیراں دنیا کارن چھوڑیا دین رسولی   روز قیامت اللہ نوں کی دیسن جواب فضولی
بیعت کرن جو رناں تائیں گھٹ لگاون گل نوں   شرع مخالف پیر کہاون سمجھ ذرا اس گل نوں
ہتھ پکڑن تے سینے لاون دل اپنا پرچاون   دشمن ہو کے دین نبی دے کامل پیر کہاون
جے توں آکھیں پیر اساڈے ماری شہوت سندی   تا فردوسیں پت جناندیاں کیوں نہ آوے واری
فرض کرو جے پیر تساڈے شہوت مار اڑائی   جو رناں ہتھ لاون اونہاں شہوت نہیں گوائی

توڑے شہوت مارے تاں بھی نامحرم دے ولوں   تکنا ہتھ لگانا مندا عیب بچو اس گلوں!
رن وا مرشد کامل خاوند اس تھیں لے ہدایت   خاوند پچھے عالم کولوں جیہڑا اہل ولایت
مرشد پھڑنا فرض نہ کوئی فرض استاد ضروری   رب رسولؐ استاد ملاوے بن استادوں دوری
اول لڑکا جاہل ڈنگر رہندا وچ گھراندے   دین دنی دی خبر نہ کوئی عالم پاس بٹھاندے
حرف نہ آوے لڑکے تائیں عالم الف بتاوے   صبح پڑھاوے عالم لڑکا پیشی وقت بھلاوے
پیشی فر سکھاوے لڑکا دوجی فجرے آوے   عالم پچھے الف شتابی لڑکا دال دکھاوے
ایس طرح استاد مشقت چھ ست سال کراندا   محنت کردا مغز کھپاندا محنت نال پڑھاندا
دل اسدے وچ حرف ٹکاندا دینی علم سکھاندا   جاہل تھیں اوہ عالم کردا منشی تیز بناندا!
اک اوہ ویلا حرف نہ آوے ہن عالم علامہ   اول سی حیواں اس پایہ ہن انسانی جامہ
اس وڈے نال مشقت کیتی بارہ سال استادے   حیوانوں انسان بنایا ربدے ویکھ ارادے
جس عالم قرآن سکھایا رستہ صاف دکھایا   نیکی بدیوں واقف کر کے شوق اللہ دا لایا
کراں سلام استاداں تائیں کدی نہ دل وچ آوے   اک پیسے دی مصری لیکے عالم پاس نہ جاوے
کیہڑا خاص وظیفہ جیہڑا وچ کتاباں ناہیں   کیہڑا رستہ باقی جیہڑا پتہ نہ اس دے تائیں

KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہک پیری دے ڈھنگ وچہ پھردا اسنوں ستھ پھڑاوے
ملکہ مال تمامی گھر دا اس تھیں گھول گھماوے
دسو مرشد نے کی کیتا رہیا اوہو جیہا
جاہل چیلیہ نال توجہ عالم کس بنایا !
کس مرشد نے نال توجہ چوداں علم سکھائے

جیسا آیا ویسا رہیا فٹے منہ اس تائیں
عالم اوہ جو عالم ہووے بن علموں اوہ کچا
بھنے پیر مریداں تائیں ایہہ تدبیر سکھاندے
ایس گلوں دل ہلدا بہتا سندی گرمی دم دی
ایتھوں بھی دل ہلدا رہندا لیکن تھوڑا تھوڑا

جدکوئی مرد شتابی دوڑے دل اسدا ہل جاندا
آپے بیٹھا اکلا کوئی جلدی دم چلاوے
کی ہویا دل ہلیا جیکر دلوں نہ گئی پلیدی
مرشد دی ایہہ برکت جو کوئی مجلس اندر آوے
مرشد دی ایہہ برکت دل وچہ ربدا شوق سماوے

پنجے وقت نماز گذارے مسجد نال جماعت
جد گناہ ول جاوے بندہ مرشد پکڑ ہٹاوے
نرم طبیعت حلم زیادہ نہ کوئی بغض عداوت
ایہہ بن ولی الٰہی ہویا ایہا کجھ ولایت
کرے عقیدہ اللہ واحد بندے ہورہ تمامی

جنہاں شخصاں وچہ ایہہ صفتاں بندے خاص ربانی
جنہاں ایتھے دوکان بنائے اوہ مشہور ہو جاندے
جیا ایہہ وصفاں حاصل ناہیں پیر مریداوہ دونویں

وردا چھاہیں نذر نیازاں اس دے نام ٹھڑاوے
یا اوہ آوے یا ایہہ جاوے اوسنوں رب بناوے
ستھوں شرک سکھاتا اس نے پیسہ بھی ٹھگ لیا
کس مرشد نے منشی کیتا لکھنا خوب سکھایا
کس مرشد نے نال نظر دے چوداں طبق دکھائے

جیڈا مرشد استاد نہ بیڑا کردا دین ازائیں
نالے مشرک ہووے ناہیں ہووے حنفی سچا
بیٹھا اوپر دم بہتو شتابی خلوت وچہ تاندے
ایہہ حکمت ہے نہیں کرامت ایہہ حرکت کس کم دی
جو کجھ گرمی پہنچے دل نوں بہت کریندا زورا

فر اسدا دل ہلدا جیکوئی خوف کسے تھیں کھاندا
اسدا بھی دل ہلدا توڑے مرشد نہ فرماوے
کی ہویا جے دھوتا جہڑا کھوٹ رہیا وچہ نیتی
غیر ہووے یا اپنا سبدا شوقوں دل ہل جاوے
مست رہے وچہ شوق الٰہی غیر خیال نہ آوے
شوق عبادت غالب ہووے چھٹے گلہ شکایت
مطلب ایہہ جو کسے گناہ ول کدی مرید نہ جاوے
روزہ فرض نہ چھڈے جاگے راتیں کرے سخاوت
ولیاں دے سر سینگ نہ ہوندے جھوٹھی سب حکایت
جو رب کردا نہ کر سکدا ہرگز ولی گرامی

واہ تنہا ندا آون جاون اندر دوجہانی
وڈے رتبے والے کامل چپ چپاتے جاندے
توڑے لکھ فریب بناون خالی جاندے دونویں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمناں اندر بعض آکھاندے ہوندی گل وڈھیری   غیب ولی نہ ہرگز جانن قلم چلی سی میری
جیکر روح نہ حاضر ہووے ایہہ سوال کریں توں   السلام علیک تاں کیوں وچہ نماز پڑھیں توں
نبی محمد نال برابر میں نہیں دلی کریندا   ایس سوال تیرے دا بیلی ہاں جواب ایہہ دیندا
ایہہ قصہ معراجے والا ودھ گھٹ کجھ نہ کیتا   ایسے طرح برابر رہیا جیونکر آیا میت
ایس طرح ایہہ پڑھدے جیونکر لفظ پڑھو قرآنوں   یا ایہا الناس اعبدوا تے نہ کوئی حاضر جانو
یا دم یٰعیسیٰ جیونکر لفظ کھوقرآنوں   نہ آدم نہ عیسیٰ حاضر ہور مثالاں جانو
یا ایہا الکٰفرون کافر پاس نہ کوئی   انی انا ربک جانوں ہور مثال ایہہ ہوئی
پڑھنے والا نہ رب بندا نہ موسیٰ ہے حاضر   وچہ قرآن مبارک ویکھو ہور مثالاں وافر
نالے ہین فرشتے اللہ کیتے کجھ مقرر   جو کوئی پڑھے درود نبیؐ تاں اوہ پچاندے سر پہ
ایس طرح پوچاندے جلدی جیونکر حاضر پڑھدا   السلام علیک کہنا تد جائز ہے مردا
جو کوئی پڑھے درود نبیؐ تے اللہ ہوندا راضی   رحمت رب کرے بخشیندا کل تقصیراں ماضی
تنگی فیر نہ رہندی کوئی رب کشائش کردا   مشکل حل درودوں ہوندی کم نہ کوئی اڑدا
جو کوئی پڑھے درود نبیؐ تے حضرت کرن شفاعت   اللہ اتے فرشتے ربدے پڑھن درود ہر ساعت
پڑھو درود نبیؐ دے اتے اللہ نے فرمایا   شیئاً للہ المدد یا تو شو تساں بنایا
ہور جواب ایہہ پڑھدے جیونکر لکھدے وچہ خطاندے   خیر اساڈی خیر تساڈی اللہ کولوں چاہندے
صرف نداتے حاضر وانگن سب الفاظ لکھاندے   اے یارا توں یاد نہ کیتا اچھے قول تساندے
پر ایہہ دلوں عقیدہ ناہیں حاضر یارا اتھائیں   پتہ نہیں اوہ ہوسی کتھے پھردا کیہڑی جائیں
حاضر ہووے بولے جلدی دیر نہ ذرہ لاوے   اس نوں خبر نہ کوئی میں دل کی کجھ پیا لکھاوے
پھیر جاں پہنچے خط اس تائیں پڑھدا اوہ نگوں حاضر   ایسے طرح درود نبیؐ دا احال پچھان اے ناظر
تے یا شیخ پوچاون کارن ملک مقرر ناہیں   شرک کبیرہ ہر صورت وچہ جو پڑھدا اس تائیں
ہور سوال قبر دے اندر صورت نبیؐ دکھاندے   اک سکتے وچہ تو ڑے ٹکھاں دنیا تے مرجاندے
ایس طرح ہر بندے دے سنگ حاضر نبیؐ سوہارا   گلاں سندے تے اوہ واقف ہر اک فعلوں یارا
ایہہ تیری ہے غلطی یارا غلط قیاس بنایا   تیرا ایہہ سوال اس جائی ٹھیک نہیں کجھ آیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوہ تیزی تے پھرتی اللہ ملکاں اندر پائی　　صورت نبیؐ دکھاندے مویاں ملک شتاب ہر جائی
عالم برزخ اندر صورت مویاں نوں دکھلاندے　　ایہہ کدھرے نہ آیا صورت زندیاں پاس پچاندے
ہر مومن سنگ پاک محمدؐ ہر ہر جائی رہندے　　ایسی سند نہیں ہے کوئی عالم فاضل کہندے
دھو معکم اینما کنتم ہے ایہہ صفت خدائی　　ایسی صفت خدا بن ہرگز کسے وچہ نہ آئی
نال کرامت ولی کدی جے ملے کسے دے تائیں　　اوہ کرامت کدی کداہیں حاضر ناظر ناہیں
کراں سوال میں تیرے اُتے آئی میری واری　　حاضر حضرت ہالیں حدیثوں جو توں گل سنواری
صورت اوہ مثالی ہوندی یا اصلی دکھلاندے　　جے اصلی تاں حضرت تائیں ہر دم رہن ستاندے
روضے اندر پاک نبیؐ نوں پل آرام نہ دیندے　　کھڑے ویلے حضرت تائیں روضے وچہ رکھیندے
مومن کافر پاس فرشتے حضرت نوں لیجاندے　　کی آکھیں توں حق اسدے پوچہ ملک سوال سناندے
جے دسے تاں جنت جاوے بن دسے دکھ بھارا　　ابو ہریرہؓ انسؓ وغیرہ کرن روایت یارا
جے اوہ آکھے کدی ڈٹھا ایس جنے دے تائیں　　صورت اسدی دنیا اندر ڈٹھی نہیں کداہیں
اوہ سمجھا ہے کس قانون نوں اسنوں دیہن سزائیں　　بن تقصیروں دیہن سزائیں اللہ راضی ناہیں
جے اوہ اصلی صورت تاں فر زندگی اندر سرور　　کس کس دی اوہ قبر اندر تاں گئے تیاؤ سر پہ
جے اوہ اصلی صورت تاں فر اپنی امت والے　　میں محمدؐ نبی اللہ دا کیوں نہ نبی وسالے
روز قیامت کرن شفاعت ایتھے حرف نہ دسدے　　ایس دانائی تیری اُتے اکثر عالم ہسدے
براء ابن عازبؓ ابی ہریرہؓ حضرت انسؓ اے بھائی　　ہک حدیث روایت کردے لفظاں وچہ جدائی
ترمذی ابوہریرہ کولوں ہور طرح لے آیا !　　ابن ماجہ اوسے کولوں ہور طرح فرمایا
دیہہ جواب اس گل دا مینوں خوب طرح سمجھائیں　　ہور شبہ اک آیا دل وچہ اوہ بھی دس کے جائیں
جابرؓ سعدؓ صحابیؓ دے حق جو حدیث بتائی　　ایہہ حدیث مخالف اسدی غور کریں اے بھائی
جیندے مرنے نال افسوسوں عرش اللہ دا ہلیا　　ستر ہزار فرشتہ رب دا نال جنازے رلیا
اوسنوں کیونکر قبر دبایا اوس نہ نام بتایا　　یا اس دا کوئی ہور گناہ سی بہت عجیبہ آیا
کافر نام تنہاندا ناہیں ایس حدیث بتایا　　سعدؓ صحابی کامل مومن اس وچہ شک نہ آیا
مومن نام بتاوے جلدی ذرہ دیر نہ لاوے　　اوسدی قبر فراخ ہو جاندی اوہ حدیث بتلاوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعدؓ صحابیؓ قبر شتابی گھٹ دبایا بھائی
ایہہ حدیث مخالف اسدے ایس گلوں ہے بھائی

نہ اوہ اصلی صورت ہوندی نہ اوہ نقل اوتاری
ایسے مسئلے سمجھن کارن چاہیے دانش بھاری

اوہ مثالی صورت جیونکر خواب کسے نوں آوے
سفنے اندر بندہ ڈِٹھا کوئی شکل وکھاوے

جو سفنے وِچہ آیا اسدے کولوں پچھو جا کے
اسنوں خبر نہ ہوندی میں تکھیا آزما کے

خواب اندر جو آیا ہر گز ہلیا نہیں مکانوں
نہ اوسنوں کجھ خبر فلانے آیا سفنے جانوں

جیکوئی زندہ سفنے اندر پاس کسے دے جاوے
جا گدیاں اس کولوں پچھے اوہ انکار لیاوے

جیونکر حضرت یوسفؑ تائیں آیا سفنہ بھائی
سورج اس ول سجدہ کیتا قدرت ربّ کھائی

سورج چند زمین تے آوے کجھ نہ سے سب جگتی
خلق خدائی مرے عذابوں پر ایہہ گلّ نہ ورتی

جیونکر شاہ نوں سفنہ آیا ستے لسیاں گائیں
کھا گئیاں ست موٹیاں تائیں ایہہ بھی قدرت سائیں

ظاہر پسی گائیں کھادا کجھ نہ موٹی تائیں
باطن کال اشارہ لسیاں گائیں دسیا سائیں

پس ایہہ چالا خواباں والا نالے قبراں والا
ظاہر نظر نہ آوے باطن جانے ربّ تعالیٰ

قبر ثواب عذاب اساں نوں منن واجب آیا
حال عالم برزخ والا ربّ سپرد کرایا

مطلب ایس حدیثوں مینوں ہور کیہا استاداں
رضی اللہ تعالیٰ سب نوں رکھے اللہ شاداں

ماتقول فی ھذا الرجل کیتا نبی اشارہ
اپنی ذات مبارک دے ول سن توں برخوردارا

لمحمدﷺ اگوں اسدی فر تفسیر بتائی
یعنی دس محمدؐ نوں توں کی کجھ کہندا بھائی

مومن کہے محمدؐ بندہ اتے رسولؐ الٰہی
قبر فراخ ہو جاندی اوس دی ستر گز تباہی

کافر کجھ نہ دسے اگوں اسنوں قبر گھٹیندی
مارن سخت فرشتے حال حدیث بیاں کریندی

صورت نبی دکھاندے جیکر تاں فر ربّ ضروری
دس کے پچھن دس ایہہ کون دسے نبیؐ حضوری

تن سوال قبر وِچ کردے مومن کافر تائیں
کون خدا تے دین کیہ ہے کیہڑا نبی بتائیں

مومن کہندا اللہ واحد دین اسلام ہے میرا
نبیؐ محمدؐ سچا اس دا جنت وِچہ بسیرا

کافر کجھ نہ دسے اگوں دیندے ملک سزائیں
ملسن دوزخ جائیں یا ربّ مسلمان بچائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پچھے رہیا مطلب جیہڑے کارن قلم اُٹھاتی — اللہ باجھوں غیر پکارن شرک ہر صورت بھاتی
سورت نحل رکوع دوجا کھول قرآن لے بھاتی — اللہ صاحب کی فرمایا ویکھیں نال صفائی
جنہاں پیراں تائیں مدد کارن لوک بلاون — کجھ اوہ پیدا کرن نہ اوہ خود پیدا کیتے جاون
خالق تے مخلوق برابر ہرگز ہرگز ناہیں — دسو کس اسمان بنایا کس زمین دسے تائیں
نبی ولی سب پوجا کارن دنیا وچ نہ آتے — بلکہ قدم انہاں دے اُتے بندہ قدم ٹکاتے
کہندا ہو اسمع اللہ احد اس نوں خوب پکا تا — ذکر عبادت رب دی وانگوں نہ کر غیر بلاتا
جے توں آکھیں تاں دسے حق آیاں ایہہ آیا تاں — پتھر دے بُت ہے کی کرنا ٹھیک ہیں ایہہ تاں
پیراں گوراں ولیاں انہاں تصویراں بنوایاں — وچ قصے ادریس نبی دے ویکھیں نال صفائیاں
قدم بوسی تے ہور ادب جو کر دے زندیاں پیراں — پورے مشرک ہوسن جیہڑے کر دن ادب تصویراں
یا پیر یا شیخ وظیفہ ہرگز روا نہ آتے — مشرک دوزخ دے وچ جاوے جو ایہہ ورد کماتے
ایہہ سب ورد وظیفے جائز کہندا ہے ملّاتی — رب نوں چھوڑ پکارے غیراں کردا فعل شیطانی
شیئاً للہ پڑھو وظیفہ نہ رب نبی بتایا — نہ فرپاک نبیؐ دیاں یاراں اس تے عمل کمایا
چاراں اماماں بھی اس اُتے نہ کوئی سند لیاندی — جیہڑے اسنوں جائز آکھن ماری مت اتھاندی
عبد القادرؒ بھی اس تائیں ناجائز فرماندا — خبر نہیں ہن کاہنوں پڑھدا ٹولہ بے شرماندا
بے دیناں نے دین نبی وچ رولا مفت مچایا — سند ثبوت نہ ہرگز ملے دا شیطان لگایا
بس مُلا کر توبہ جلدی ہٹ جائیں اس کار دل — ورنہ دوزخ دے وچ جاویں رب دے غضب تھاروں
جل لگے مکن ہور عقیدہ دسیں کھول شتابی — شُتر شُتر کر کے مکدا جاویں چلتے جیویں متابی

عقیدہ نمبر (۱۰) قول صحابیؓ حجت نہیں، نہ ماننے سے کوئی گناہ نہیں اور حضرت عمرؓ کا جو فیصلہ طلاق ثلاثہ میں ہے کوئی شرعی حکم نہیں۔ رسالہ اہلحدیث۔

جواب نمبر (۱۰) اگر قول صحابہؓ نہ ماننے میں گناہ ہے تو تمہارا مذہب سب صحابہؓ کے خلاف ہے۔ اس جگہ بطور نمونہ کچھ مسائل تبلائے جاتے ہیں۔ سنیے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وچ نماز اچی بسم اللہ ابوبکرؓ فرماوے — بھی عثمانؓ تے ابو قتادہؓ ابوسعیدؓ بتاوے
عبداللہ بن عمرؓ تے انسؓ بھی عمرؓ علیؓ سب جاتی — سب اچی بسم اللہ دسّن ملّاں کہے اخفاتی
ابوہریرہؓ ابو قتادہؓ انسؓ عبادہؓ بھاتی — عبداللہ بن عمرؓ تے مالک نالے عائشہؓ مائی
فاتحہ مگر امام ضروری سب نے آکھ سنایا — پر ملّا ملتانی اس دا ہے انکار لیایا
ابوہریرہؓ وائلؓ نالے ابن زبیرؓ گرامی — اتے بلالؓ علیؓ عبداللہ ابن عباسؓ تمامی
مگر امام آمین پکارو جاں الحمد مکاوے — پر ملا ملتانی اس دا بھی انکار لیاوے
حضرت عمرؓ علیؓ تے وائلؓ مالکؓ انسؓ پیارے — ابوحمیدؓ تے ابوہریرہؓ ابو اسیدؓ سہارے!
سہلؓ محمدؓ ابن مسلمہؓ نالے ابو قتادہ — سارے رفع یدین کریندے سنت عمل آمادہ
جابرؓ ابن عمرؓ عبداللہ ابن زبیرؓ تمامی — ابن عباسؓ تے ابوبکرؓ بھی کردے رہے مدامی
رفع یدین ہمیشہ کیتا رکھی سنت جاری — ویکھو فعل صحابہؓ کولوں ہے ملّاں انکاری

رفع سبابہ سنت جاری عمل صحابہ کردے — پر ملّاں انکاری ہویا پکڑے راہ کفر دے
اینویں ہور تیرے مسئلے پر ملّاں انکاری — انشاءاللہ رب دے فضلوں لکھاں واروواری
جیکر قول صحابہ حجت کیوں نہ عمل کماوے — جیکر آپ نہ عمل کریندا کیوں اعتراض اٹھاوے

اگر یہ عقیدہ کفر ہے تو اپنی کتاب سلطان الفقہ کی جلد ۲ ص ۲۲ کو دیکھیں جہاں صاف لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے کہا جس عورت کا خاوند چار برس سے گم ہو جاوے تو عورت عدت چار ماہ گذار کر دوسری جگہ نکاح کرلے لیکن ملّا جی اس حضرت عمرؓ کے فیصلہ کی نسبت لکھتے ہیں کہ "یہ فیصلہ حضرت عمرؓ کا قرآن مجید و حدیث مرفوع اور فیصلہ حضرت علی اور صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے برخلاف ہے۔" پھر آگے لکھتا ہے "کہ جب مولوی ثناءاللہ حضرت عمرؓ کے فیصلہ طلاق ثلاثہ کو شرعی حکم نہیں مانتا تو ہم حنفی لوگ بھی اس فیصلہ مفقود الخبر کو شرعی حکم نہیں مانتے لیکن افسوس ہے کہ اگر مولوی ثناءاللہ صاحب حضرت عمرؓ کے فیصلہ کو شرعی حکم قرار نہ دے تو کافر۔ مگر آپ ان کے فیصلہ کو خلاف قرآن کہہ کر بھی مومن کے مومن۔ واہ صاحب واہ!

جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ توں بھی کافر پکا — دجل فریب کریں ہر ویلے اجے نہیں توں تھکا

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر ثناء اللہ نہ منے فیصل عمر دلی دا ایس سببوں جلدی لکھیا توں ایہہ کفر عقیدہ
پر جد تیری وار آتی کیتا مکر اولا داؤ پیچ لگایا اور تھکے ہیں نوں بڑا انگلہ
ہے ثناء اللہ جیے کافر ایس سببوں بھاتی ناں فر توں بھی کافر کیتا اس وچہ شک نہ کاتی
اے ملاں توں اپنی واری کیوں لیبی ہل باویں لکھ لکھ کفر عقیدے اپنے کیوں ایمان ونجاویں

عقیدہ نمبر (۱۱) شراب پاک ہے۔ از کنز الحقائق وحید الزمان ص۱۶

جواب نمبر (۱۱) بیشک شراب کو پاک لکھا ہے کیونکہ اس کے اجزاء میں کوئی چیز نجس نہیں۔ حرمت بیشک ہے۔ سو یہ اس کی وصف کی وجہ سے ہے۔

جناب ملاجی شراب کی جسمانی صفت پر تو آپ اتنے خفا ہوتے۔ آپ پہلے اپنی کتابوں کا مطالعہ تو کر لیتے۔ لو اگر تم کو معلوم نہیں تو ہم حوالے بتا دیتے ہیں۔ سنیئے!

(۱) شراب کا سرکہ بن جائے تو پاک ہے۔ در مختار جلد ۴ ص۲۶۳، ہدایہ جلد ۱ ص۲۶

(۲) پیاسے کو شراب پینا جائز ہے۔ در مختار جلد ۱ ص۱۰۶

(۳) جو گوشت شراب میں پکایا گیا ہو وہ تین بار جوش دینے سے پاک ہے۔ در مختار جلد ۱ ص۱۵۷

(۴) عورت ہانڈی پکا رہی تھی۔ مرد نے شراب کا پیالہ ہانڈی میں ڈال دیا۔ عورت نے اوپر سے سرکہ ڈال دیا کہ شوربا کھٹا ہو گیا تو حلال ہے۔ عالمگیری جلد ۴ ص۳۰

(۵) شراب جو وسیب و شہد کی استقدر پیئے کہ نشہ نہ ہو تو جائز ہے۔ ہدایہ جلد ۴ ص۴۹۸

(۶) شراب چھوہارے اور منقے کی حلال ہے۔ قدوری ص۲۴۳

(۷) نبیذ اور شہد اور انجیر اور گیہوں اور جوار اور جَو کی شراب لہو ولعب کے لیے نہ پیئے تو حلال ہے ہدایہ جلد ۴ ص۳۹۹۔ در مختار جلد ۴ ص۲۶۴، کنز ص۳۸۶

(۸) جس نے شراب کے نو پیالے پیئے اور نشہ نہ ہوا پھر دسواں پیالہ پیا تو نشہ ہوا تو دسواں پیالہ حرام ہے پہلے تو نہیں۔ در مختار جلد ۴ ص۲۶۴

سن ملاں ایہہ کفر عقیدہ جے ساڈا تبلاویں ابو حنیفہؒ ابو یوسفؒ نوں کس پاسے لے جاویں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوت کاراں خمر تصور پڑا اعظمؒ روا تباوے — پاک سمجھ کے ہوسے اس نوں یا ناپاک تباوے
ہیں گستاخ وڈا توں یارا اعظم جہیں نہ ملدا — وچوں ہیں توں دشمن اُسدا الایا ہیچ عقل دا
حضرت ابو حنیفہؒ صاحب کامل اعظم کوفی — زاہد عابد کرسے ریاضت جیہی وڈا صوفی
اوہناں دا ایہہ کفر عقیدہ لوکاں نوں تبلاویے — کرتو ہیں انہاں دی یارا کس پاسے ول جاویں

کنز، قدوری، منیہ والا، عالمگیری والا — درمختار ہدایہ والا دسے کھول حوالہ
تینوں موت مٹی نے چایا سبھے فتویٰ الٹایا — اوہناں مسئلہ کھول سنایا توں اعتراض اٹھایا
اوہ ناپاک شراب نہ آکھن توں ناپاک تباویں — آپے میاں مطعون کے دکھرا مذہب چلاویے
جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ کافر حنفی سارے — توں ہیں ہکا مومن پکا آکھاں دسے للکارے

عقیدہ نمبر (۱۲) گوشت مردار و گوہ موت سوا آدمیوں کے سب پاک ہے۔ روضہ ندیہ ص۸ ج۱

جواب نمبر (۱۲) مردار اس گوشت کو کہتے ہیں جو حلال جانور بغیر ذبح کے مرگیا ہو۔ ایسا مردار حرام تو ہے مگر اس کے ناپاک ہونے کی دلیل نہیں اس کی کھال کو مثل مذبوح کی کھال کے پاک قرار دیا گیا ہے اور آدمی کے بول و براز کے علاوہ دوسرے جانوروں کے بول اور گوبر میں اختلاف ہے اور دلیلیں بھی مختلف ہیں۔ اب ذرا اپنی چارپائی کے نیچے بھی دیکھو اگر نظر نہیں آتا تو ہم دکھاتے ہیں۔ غور سے سنو!

(۱) مردار جانور کا چمڑا دھوپ یا ہوا میں سکھانے سے پاک ہو جاتا ہے عالمگیری جلد ۱ ص۳۲

(۲) مردار کے پٹھے پاک ہیں۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۵ ہدایہ جلد ۱ ص۱۱۳، شرح وقایہ ص۴۹

(۳) مردار کا جیستہ اور دودھ پاک ہے۔ درمختار ص۱۰۵، عالمگیری جلد ۱ ص۳۲

(۴) جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کا گوشت ذبح کرنے سے پاک ہو جاتا ہے درمختار جلد ۱ ص۱۰۴ ہدایہ جلد ۱ ص۱۰ و ص۱۱۲، شرح وقایہ ص۴۸ کنز ص۲۷۶

(۵) سوا سؤر کے حرام جانوروں پر بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا گیا تو اس کے کل اجزا چربی اور گوشت پاک ہیں۔ درمختار جلد ص۲۷۰، ہدایہ جلد ۴ ص۱۷۲۔ منیہ ص۴۸

(۶) کتے اور ہاتھی کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۴ ، منیہ ص۴۹

(۷) آدمی کی کھال بھی دباغت سے پاک ہو جاتی ہے درمختار جلد ص۱۰۴، ہدایہ جلد ۱ ص۱۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) بھیڑیے کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ منیہ ص ۴۹

(۹) سور کی کھال بھی دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ منیہ ص ۴۸

اب آگے سنیے بول اور براز کے متعلق، ملتانی جی کان کھول کر سنو۔

(۱۰) پیشاب پاخانہ منی مذی بقدر ساڑھے تین ماشے کپڑے کو لگ جاتے تو کپڑا پاک ہے۔ عالمگیری جلد ۱ ص ۶۱، ہدایہ جلد ۱ ص ۲۲۵۔ قدوری ص ۱۷

(۱۱) سینکڑوں پاک کی چھینٹیں سوئی کی نوک کے برابر پڑیں تو کپڑا پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص ۱۵۴، عالمگیری جلد ۱ ص ۶۲

(۱۲) پیشاب اور خون پینا اور بیمار کو کھانا بیمار کو جائز ہے۔ درمختار جلد ۴ ص ۲۳۴، شرح وقایہ ص ۴۰۶

(۱۳) جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کے پیشاب میں چوتھائی کپڑا بھر جاتے تو پاک ہے درمختار جلد ۱ ص ۱۵۴، عالمگیری جلد ۱ ص ۶۲، ہدایہ جلد ۱ ص ۲۲۷، شرح وقایہ ص ۷، کنز ص ۲۵، قدوری ص ۷، منیہ ص ۵۵۔ یہ امام اعظمؒ کا مذہب ہے۔ لیکن امام محمد فرماتے ہیں کہ

(۱۴) جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پینا بلا عذر جائز ہے (امام محمد) درمختار جلد ۱ ص ۱۰۶، ہدایہ جلد ۱ ص ۱۱۹ و ص ۱۱۸ و ص ۲۳۲، شرح وقایہ ص ۵۱

(۱۵) جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب میں اگر کل کپڑا تر ہو جائے تو پاک ہے۔ قدوری ص ۱۷

(۱۶) بکری کا پیشاب پاک ہے ہدایہ جلد ۱ ص ۱۰۶

(۱۷) چمگادڑ کا پیشاب پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص ۱۵۳، عالمگیری جلد ۱ ص ۳۱، ہدایہ جلد ۱ ص ۱۷

(۱۸) چوہے کا پیشاب پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص ۱۵۳

(۱۹) پاخانہ جلا ہوا پاک ہے اور اس کا پسینہ بھی پاک ہے (محمدؒ) درمختار جلد ۱ ص ۱۵۵، عالمگیری جلد ۱ ص ۶۳، ہدایہ جلد ۱ ص ۲۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) پاخانہ یا لید لگ کر خشک ہو گئی تو رگڑنے سے پاک ہے، عالمگیری جلد ۱ ص۵۹

(۲۱) موزہ پاخانہ میں بھر جائے تو رگڑنے سے پاک ہے، منیہ ص۵۶

(۲۲) حرام جانوروں کی بیٹ حرام نہیں (محمدؒ) منیہ ص۴۸

(۲۳) حرام جانوروں کی بیٹ میں چوتھائی کپڑا بھر جائے تو پاک ہے شرح وقایہ ص۵۷

(۲۴) چمگادڑ کا پاخانہ پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۵۳، عالمگیری جلد ص۳۶ ہدایہ جلد ص۶۱

(۲۵) چوہے کی مینگنی پاک ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۵۳

(۲۶) جس عضو پر نجاست لگی ہو وہ تین بار چاٹنے سے پاک ہو جاتی ہے عالمگیری جلد ۱ ص۶۱

دس ملاں ہن کفر عقیدہ باطل وہم بنایا
اوہ عقیدہ اعظمؒ اتے محمدؒ فرق نہ پایا

کر کجھ شرم بزرگاں اتے کیوں اعتراض لیایا
اعظمؒ نال عداوت تینوں حنفی اسے سداویں

جیونکر ابن صبا یہودی ویری دین نبی دا
بنے محب اولاد نبی دا دل وچہ کفر عقیدہ

اینویں توں بھی ظاہرا اندر حنفی نام دھرایا
وچوں دشمن خاص اماماں کردا حسد سوایا

عقیدہ نمبر (۱۳) قرآن مجید کو بے وضو ہاتھ لگانا درست ہے۔ عرف الجادی ص۵

جواب نمبر (۱۳) واقعی کوئی آیت یا حدیث اس بارے میں نص صریح نہیں ہے جس سے بے وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگانا منع ثابت ہو سکے اور یہی مذہب ہے صحابہؓ کرام سے حضرت ابن عباسؓ کا (نیل الاوطار جلد ۱ ص۲۰۱)

اب ذرا **فقہ شریف** کے حوالے بھی سن لیں

(۱) جنبی کو قرآن لکھنا درست ہے بشرطیکہ چھوا نہ جائے شرح وقایہ ص۷

(۲) خون سے الحمد سورہ فاتحہ ضرورت کے وقت لکھنا جائز ہے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۰۷

(۳) جو نکسیر بند نہ ہوتی ہو تو قرآن کی آیت کو خون سے پیشانی پر لکھنا جائز ہے عالمگیری جلد ۴ ص۳۲۶

(۴) پاخانہ میں قرآن اگر حروف توڑ توڑ کر پڑھے تو جائز ہے۔ عالمگیری جلد ۴ ص۲۹۲

(۵) فقہ کا سیکھنا افضل ہے قرآن کے سیکھنے سے۔ درمختار جلد ۱ ص۱۴، عالمگیری جلد ۴ ص۳۵۹ ہدایہ جلد ۱ ص۴۲۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) بسم اللہ کا منکر کافر نہیں۔ در مختار جلد ا صفحہ ۳۲۹ (کیا وہ قرآن نہیں)

(۷) مردار کی کھال پر قرآن لکھنا جائز ہے۔ عالمگیری جلد ۴ صفحہ ۳۲۶

ملاں کہے کلام اللہ نوں بن وضو ہتھ لانا
ایہہ ہے باطل کفر عقیدہ کرے قیاس سیانا
بے وضو ہتھ لانا جائز ابن عباسؓ بتاوے
ملاں اس نو کافر آکھے ایڈا ظلم کماوے
پاک نبی دیاں یاراں تائیں جیہڑا کوئی حرف لیاوے
ہے اوہ دشمن پاک نبی دا کدی نجات نہ پاوے
حنفی آکھن جنبی جیکر لکھے قرآن گرامی
شرح وقایہ اندر جائز ایہہ گل سمجھ نہ خامی
خود ملاں بھی کتنی واری بے وضو ہتھ لاوے
اج توڑی میں ہتھ نہ لایا کر کے قسم بتاوے
وچہ پخانے بھی حمد پڑھنا جائز فقہ بتاوے
مرداراں دیاں کھلاں اتے لکھنا جائز آوے
نالے خون پیشاب یوں لکھنا اس وچہ حرج نہ کوئی
وقت ضرورت فقہ کتاباں ویکھ کریں دلجوئی
اینہاں سجناں اتے ملاں فتویٰ ٹھوک لگایا
خبر نہیں کی مذہب اسدا دکھرا طور وسایا

عقیدہ نمبر (۱۴) جو شخص ولی اللہ کی مزار سے امداد طلب کرے وہ کافر و شیطان اور بے ایمان ہے۔ تذکیر الاخوان صفحہ ۱۵۴ و صفحہ ۲۱۱ مع تقویۃ الایمان

جواب نمبر (۱۴) اس میں کیا شک ہے۔ جو خدائے تعالیٰ احکم الحاکمین کا دروازہ چھوڑ کر قبروں سے امداد طلب کرے وہ کب مسلمان رہ سکتا ہے

غیر حق را ہر کہ خواند اے پسر
کیست در دنیا ازو گمراہ تر

پس یہی ہمارا عقیدہ ہے ولو کرہ المشرکون اور امام ابو حنیفہؒ کا بھی یہی عقیدہ تھا۔ فتاوی عزائب میں لکھا ہے کہ ایک دن حضرت امام ابو حنیفہؒ کسی قبرستان سے گذرے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو اہل قبور کو مخاطب کر کے کہہ رہا تھا کہ میں تمہارے پاس کئی مہینوں سے آتا ہوں ولیس سوالی منکم الا الدعاء اور میں صرف دعا کے لیے عرض کرتا ہوں پس یہ بات امام ابو حنیفہؒ نے سن لی اور فرمانے لگے کہ کچھ جواب ملا ہے یا نہیں کہنے لگا نہیں تو آپ نے فرمایا فسحقا لك وتربت يداك كيف تكلم اجسادًا لا يستطيعون جوابًا ولا يملكون شيئًا ولا يسمعون صوتًا وقرء وما انت بمسمع من فی القبور لعنت ہے تجھ کو اور نامراد رہے تو دنیا میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اور آخرت میں کس طرح کلام کریں تیرے ساتھ وہ جسم جو نہیں طاقت رکھتے جواب دینے کی اور نہ ہی ان کا کچھ اختیار ہے اور نہ ہی وہ تیری آواز کو سن سکتے ہیں پھر امام صاحبؒ نے یہ آیت پڑھی وما انت بمسمع من فی القبور کہ تو قبر والوں کو نہیں سنا سکتا۔

(۴) اولیاء اللہ کی قبروں کو سجدہ کرنا اور طواف کرنا اور مراد مانگنا اور نذریں چڑھانا حرام اور کفر ہیں۔ مالا بد ص۵۲۔

موہاں کولوں آساں منگن ملاں روا تیاوے — جو اس توں انکار لیاوے فتویٰ کفر لگاوے
حضرت اعظمؒ نال عداوت خاص ملاں نوں آئی — اسدا الٹ برابر کردا چال پھڑے گمراہی
قبروں منگن والے نائیں اعظم لعنت پائی — تے مردود بنایا اسنوں آیت نال سنائی
قبر پرستی روکن والا جے کافر ہو جاوے — تاں پھر حضرت ابو حنیفہؒ خالی مول نہ جاوے
روکن والیاں دا اوہ مرشد نہ منے ملتانی — فر بھی حنفی اجے سدادے کر کے نافرمانی
اوس سخی دا چھڈ دروازہ جو قبراں ول جاوے — حضرت ابو حنیفہؒ اسنے ہر دم لعنت پاوے
جیونکر میاں محمد صاحب اک حکایت آندی — جہڑی قبر پرستاں والا چنگا تخم اُڈاندی
اک آکھن ولی اللہ دا ہویا مشہور وچ لوکائی — نام شاہ کاکو اسدا آہا صاحب بہت صفائی
ہور عام لوکاں تھیں سنیاں کسے مجرا اک دہاڑے — کیتا آن شاہ کاکو اگے طبلے نال دوتارے
خوش ہو کہیا شاہ کاکو اسنوں منگیں جو دل چاہے — جو کجھ منگیں اوہو دلیساں منہ تھیں آکھ سنا تے
کسبن کہیا رزق زیادہ جے کر دیویں میرا — جو کجھ لکھیا رب سچے نے اس تھیں کجھ ودھیرا
کیتی دعا اس حق طاقت دے وچ درگاہ الٰہی — ذرہ قبول نہ ہوئی اوتھے وڈی بے پرواہی
دوجے دن بھی کجھ نہ بنیا کہندا کسبن تائیں — آکھ شاہ کاکو دا منہ کالا وس میرے کجھ ناہیں
ہن تک ہے مشہور اوہ بھائی شاہ کاکو دا کالا — سمجھے الیس شالوں مطلب نیک نصیبے والا
جیوندیاں تھیں جد کجھ نہ بنیا موتے کی بناول — پر جاہل اُتو قبراں اُتے دیوے بال ٹکاوت
آپے ہتھیں دیوے بالن آپے کرن بہاری — وا آپے کرن اتہاندی پوجا مت جنہاندی ری
قبریں کتا ہگے موتے دیوا جھکپ لے جاوے — گیاں پیر نہ موڑن جو گا انہاں کی ہتھ آوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ کیا ہے جو نہیں ہوتا خدا سے
تو کیا پھر مانگتے ہو اولیساں سے
خدا فرما چکا قرآن کے اندر
میرے محتاج ہیں پیرو پیمبر
نہیں طاقت سوا میرے کسی میں
جو کام آوے تمہارے بے کسی میں

بس ملا جو چھڈ اللہ نوں غیر اندے در جاوے
بیشک مشرک کافر ہو یا دین ایماں ونجاوے
جو کم نا منظور خدا نوں کدی نہ ہووے بھائی
نبیاں ولیاں دی رب اگے پیش نہ جاوے کائی
اوہ کرے فنا پہاڑاں تائیں آدم کون وچارے
اوہ پٹ سٹے آسمان زمیناں کون کوئی دم مارے
نبی ولی سب بندے اسدے ڈردے خوف الہٰوں
ماری مت ملاں دی نیویں بھلا اصلی راہوں

عقیدہ نمبر (۱۵) خاندان قادری نقشبندی چشتی وغیرہ سب گمراہ ہیں اور تعویذ گنڈے و مراقبات کرنے کفر و شرک ہیں تذکیر الاخوان صـ

جواب نمبر (۱۵) مولانا شہید قدس سرہ فرقہ بندی کی تردید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ نام لوگوں نے خود بخود ایجاد کر لیے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم ایک ملت اور دین اختیار کرو کیونکہ یہود و نصاریٰ نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی گروہ ہوگئے سو تم ویسے نہ رہو اور اپنے دین میں پھوٹ اور تفرقہ نہ ڈالو ایک ہو کر قرآن و حدیث پر عمل کرو اور اپنے پیغمبر ہی کے تابع رہو (یعنی محمدی کہلاؤ) تاکہ دین میں پھوٹ نہ پڑے صـ۶۵ و صـ۶۶ ہاں جو عبارت تم نے لکھی۔ یہ الفاظ تمہارے ہی ایجاد ہیں۔

بیشک فرقہ بندی کوں رب منع فرمایا!
ملاں نوں ایہہ حکم الہٰی مول پسند نہ آیا
حضرت کیہا تہتر فرقے امت ہوگ ہماری
اکو ناجی فرقہ ہووے ہوون بہتر ناری
کیہا اصحاباں کیہڑا فرقہ تاں حضرت فرمایا
میرا تے اصحاباں والا مذہب جنہاں بنایا
یعنی جیہڑا ہوگ محمدی اوہ جنت وچ جاوے
باجھ محمدیاں دے سبھنوں دوزخ حکم سناوے
ایہہ جو نام ٹکالے لوکاں حضرت دتا نہ کوئی
صرف محمدی اکو ٹولا اسدے باجھ نہ ڈھوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمٰعیل شہید ہوراں نے ایہو ہی فرمایا	نواں طریقہ دین نبیؐ وچہ کڈھن روا نہ آیا
جیہڑا چھوڑ نبیؐ دا رستہ نواں طریق نکالے	بیشک خارج دین نبی تھیں سب مودود مکالے
بنو محمدی بنو محمدی رب سچا فرما دے	حنفی شافعیؒ چشتی بننا وچہ قرآن نہ آوے
اکو راہ محمدؐ والا پاک طریقہ سچا	اوس دے ہور علاوہ جیہڑا اہے اوہ گندہ کچا
دس اگے ہن ہور عقیدہ تیری کراں تسلا	پورا دیاں جواب شتابی نینوں انشاءاللہ

عقیدہ نمبر (۱۶) قرآن مجید کو قاذورات (یعنی پلیدی میں ڈالنا اور وقت ضرورت اس کو کشتی (یعنی دُبر) کے نیچے رکھنا یا اس کو پاؤں کے نیچے رکھ کر بلند مکان سے طعام اتار کر کھانا درست۔ کتاب تحریق اوراق صـ۷ و صـ۵۔

جواب نمبر (۱۶) اس نمبر میں ملاجی نے یہودیت کا پورا نمونہ بن کر دکھایا ہے۔ اصل عبارت دیکھنے سے اس کی کذب بیانی ظاہر ہو گی دیکھیے اصل عبارت "اگر کلام اللہ شریف کہنہ اور دریدہ ہو جائے تو اس نیت سے کہ پامال نہ ہو جلانا یا دفن کرنا یا پانی میں بہا دینا درست ہے اور اہانت کی نیت سے درست نہیں، اسی طرح قرآن شریف کا قاذورات میں باطلاقہ علامت کفر کی نہیں اور اگر بالجبر یا اور کسی عذر سے ہو تو رخصت ہے۔ یہ سب مسئلے موافق اصول حضرت امام اعظمؒ کے ہیں۔ معتبرات حنفیہ مثل اشباہ دیکھنی چاہیئے۔ ردالمختار میں لکھا ہے کہ بعض علماء شافعیؒ مذہب سے سوال کیا گیا کہ اگر کھانا ایک شخص کا بلندی پر رکھا ہوا ہے اور اس کو بھوک لگی ہوئی ہے اور اس کھانے کے اتارنے کے لیے بدوں اس کے کہ قرآن شریف کو پاؤں تلے رکھ کر کھانا اتارے اور کوئی تدبیر نہیں۔ آیا کیا حکم ہے۔ ایسی ضرورت کی حالت میں قرآن شریف کو پاؤں کے تلے رکھ کر کھانا اتارے یا نہ۔ اس نے جواب دیا کہ ظاہر جواز ہے اور اسی طرح اگر کشتی میں ہوتے قرآن مجید کو نیچے ڈالنے کی حاجت پڑے ڈالنا جائز ہے صـ۲؎ اس عبارت میں مصنف مرحوم نے صرف یہی بتایا ہے کہ کتب فقہ حنفیہ اور شافعیہ کے مطابق یہ سب کام جائز ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب مسائل کتب فقہ دے انہاں لکھ دکھائے اے یارا توں ساڈے اُتے کوڑ طوفان ہڑلائے
شافعی مذہب والے بھتیں کسے آن سوال الایا اوچی جاگھ کھانا اُسدا نالے ٹھگھ ستایا
جیتر نہیں موجود وچہ تھلے رکھ اتارے کھاتا ایہ پر ہے موجود اتھاہیں اک قرآن رباتا
جیکر تے رکھ پیراں تھلے کھاتا پکڑ اتارے اوس نوں بالکل جائز لکھیا وچہ ردّ المختار سے
ابویں جیکر بیڑی اندر چڑھے مسافر کاتی گٹھڑی وچہ کلام الٰہی نیویں جگہ ٹکائی
جیونکہ اجکل گڈی اندر بندہ کرے سواری کول ٹرنک ہووے وچہ جسدے خاص کلام غفاری
سنگی پاروں تختے تھلے رکھ ٹرنک ٹکاوے آپ بہے فر تختے اتے جائز حرج نہ آوے
ایہہ صورت بیڑی والی ملّاں سمجھ نہ آئی فقہ کتاباں دے ایہہ مسئلے تہمت ساڈوں لائی
بھی ملّاں نے اس مسئلے وچہ کیتی ہے چالاکی تھوڑی نقل عبارت کیتی چھوڑ دتی گل باقی
جے کجھ خوف خدا دا ہوندا نہ ایہہ فعل کماندا پوری نقل عبارت کردا وچوں چھوڑ نہ جاندا
موڑ تروڑ عبارت کر کے مطلب آپ بناوے کر تحریف یہوداں وانگوں تہمت ساڈوں لاوے

عقیدہ نمبر (۱۷) جس برتن سے خنزیر پانی پی لے تو اس کا ایک بار دھونا کافی ہے جلد اول طریقہ احمدیہ کلاں ص۳۴ سطر ۳

جواب نمبر (۱۷) سنیئے اصل عبارت یہ ہے
"خنزیر کا حکم مانند کتے کے ہے سب چیزوں میں یعنی اس کے جھوٹے کو بھی سات بار دھونا چاہیے یہی ہے مذہب ہمارا ص۲۴ سطر ۱ و ۲

یہ اپنا مذہب بتا کر مصنف ممدوح لکھتے ہیں کہ:
اکثر علماء کا مذہب یہ ہے کہ خنزیر کے جھوٹے کو سات بار دھونے کی حاجت نہیں، بلکہ فقط ایک بار دھونا ہی کافی ہے اور یہی قول ہے امام شافعیؒ کا اور یہی قوی ہے" سطر ۴

نال ایمان ذرا بتلادیں کیہڑا مذہب اساڈا بلکہ شافعیؒ دا اوہ مذہب جا جا خاص تساڈا
شافعیؒ مالکؒ احمدؒ دا توں دشمن دلوں بجانوں کر اعتراض انہاندے اتے تکلیں دین ایمانوں
حضرت شافعیؒ دا جو مذہب ساڈے ذمے لایا ساڈے ول منسوب کریں تیں کجھ حیا نہ آیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بولن جھوٹھ نہ ہندو جو ہڑے ہر اک منداجانتے | تیرے مذہب اندر جائز اسے ملتانی کا نے
آپے آکھیں مذہب چارے بر حق تنے آمنّا | پر شافعیؒ دا مسئلہ سن کے کیوں کولوں اٹھ بھنّا
جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ تاں بھی پیا چا تیرا | چا چپے نوں خود کافر آکھیں وس نہیں کجھ میرا
جیکر ہے ایہہ کفر عقیدے سوچ سمجھ کے لالندوں | نہ ایہہ ایذ ندامت ہوندی نالے نہ شرماندوں
ایس پر تینوں شرم نہ آوے پیں سر دسر جانویں | سو حسبو بلے پورا ہووے تاں اکوار گھساویں

عقیدہ نمبر (۱۸) غلام محی الدین و عبدالصمد و احمد حسن و عبدالاحد یہ سب نام رکھنے شرک ہیں۔ التقویۃ الایمان صہ ۲ سطر ۳

جواب نمبر (۱۸) اصلی عبارت دیکھنے سے آپ کو ملّاجی کی لیاقت علمی معلوم ہو جاتے گی دیکھئے یہ ہے اصل عبارت "جو ایسے عقیدے سے نام رکھے کہ اس بزرگ نے بخشا ہے اور مہربانی سے دیا ہے یا خدا سے بزور آوری دلوایا ہے سو یہ ان کا بندہ ہے اور وہ مالک ہیں تو پورا شرک ہے اور جو یہ عقیدہ نہیں بلکہ ہر چیز کا جیسے نام ہوتا ہے اور اس میں معنوں کا کچھ خیال نہیں تو مکروہ ہے کہ مشرکوں کے نام سے کیا ضرور۔ کیا احمد حسن حسین یا عبداللہ، عبدالصمد یا عبدالاحد وغیرہ نام اچھے نہیں؟ دیکھئے حضرت! یہ ہے ملّاجی کا علم اور فہم کہ وہاں صاف لکھا ہے کہ یہ نام رکھنے اچھے ہیں لیکن ملّاجی نے سمجھا کہ لکھا ہے یہ نام رکھنے شرک ہیں۔

بدنامی دا رنج نہ سانوں پیا کرے ملتانی | ایہہ اک گلے رنج بہتا دل نوں سخت حیرانی
ایسے بد فہماں بے علماں نوں جد سد بلاون | اندر شہر منادی کر کے لوکاں وعظ سناون
اردو صاف عبارت جیہڑا سمجھ نہ سکے بھائی | کی او وعظ سناوے لوکاں پھیلاوے گمراہی
نالے اس تھیں پچھن فتویٰ ملّاں ہووے راضی | دلو جیہ اکھے ہو گیا ہن میں وڈا مفتی قاضی
امت خاص محمدیؐ اتے عجب زمانہ آیا | بے علماں دے فتوے جیہن اصلی دین گوایا
جیونکر اس ملّاں دے وانگوں سی کدھرے ملوانا | اکھے بیشک کافر ہوندا جیہڑا اکھوں کھانا
کسے کیہا کس جا گھہ لکھیا کھول قرآن سناوے | کان من الکفرین خود اللہ فرماوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی ہر اک کا ناکافر کیھا پاک الٰہی ! جو کا ناسو کافر ہووے وچہ قرآن گواہی
ایہو حالت ملتانی دی ذرہ فرق نہ جانو اس دی گل نہ ہرگز منّو حنفی اہل ایمانوں

عقیدہ نمبر (۱۹) قرآن مجید کے معنی سمجھنے کے لیے دوسرے علموں کی ضرورت نہیں۔
تقویۃ الایمان ص۲ وص۴

جواب نمبر (۱۹) حضرات دیکھیے کہ مولانا شہید صاحبؒ نے کیا غضب کر دیا۔ لکھا ہے کہ قرآن مجید کے سمجھنے کے لیے نہ منطق کی ضرورت ہے نہ فلسفہ کی، کیونکہ صحابہ کرامؓ بھیڑ بکریاں چرانے والے قرآن مجید کو یہ علوم پڑھے بغیر خوب سمجھتے تھے۔

اب ذرا اپنا گھر بھی دیکھو!

(۱) امام ابو حنیفہؒ نے علم کلام کو بدعت فرمایا ہے۔ عالمگیری جلد ۳ ص۴
(۲) منطق سیکھنا حرام ہے۔ در مختار جلد ۱ ص۱۷ ہدایہ جلد ۴ ص۴۵
(۳) حکمت یونان (فلسفہ) سیکھنا حرام ہے۔ در مختار جلد ۱ ص۱۷
(۴) مجتہد کو عربی زبان جاننے کی ضرورت نہیں۔ ہدایہ جلد ۳ ص۴۵
(۵) فقیہہ ہونے کے لیے قرآن وحدیث کے احکام جاننا کافی ہے (خواہ عربی میں ہو یا اردو میں) عالمگیری جلد ۱ ص۶
(۶) جو تین مسائل جانتا ہو وہ فقیہہ ہے۔ در مختار جلد ۱ ص۱۳ وص۱۸
(۷) قرآن وحدیث وفقہ علم دین ہیں جو اس کو حاصل کر چکا ہو وہی عالم ہے خواہ عربی جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔ عالمگیری جلد ۱ ص۶

علم کلام پڑھن نوں بدعت آکھے ابو حنیفہؒ عربی دی کجھ لوڑ نہ بہتی رکھیں یاد شریفا
علم قرآن حدیثوں جانے خواہ اردو وچہ بھاتی عالمگیری دے وچہ لکھیا عالم شک نہ کاتی
فلسفیاں دی لوڑ نہ اگے نہ منطق کم آوے پڑھ کے علم عمل دا کرنا تاں چھٹکارا پاوے
جے کر ہے ایہہ کفر عقیدہ باطل وہم خیالی تاں فر منّدی حالت ہوئی ابو حنیفہؒ والی
اور بھی آکھن علم زیادہ ناہیں ایڈ ضروری نیک اعمال پسند خدا نوں تاں ہووے منظوری

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ نمبر (۲۰) بوقت مشکل پیغمبروں شہیدوں اور فرشتوں کو پکارنا شرک ہے تقویۃ الایمان ص۵ سطر۹

جواب نمبر (۲۰) واقعی خدا کے سوا بوقت مشکل نبیوں ولیوں کو پکارنا شرک ہے۔ دیکھو مفصل جواب عقیدہ نمبر۹ اور عقیدہ نمبر۱۴ میں

عقیدہ نمبر (۲۱) انبیاء و اولیاء کو اپنا سفارشی سمجھنا شرک ہے۔ تقویۃ الایمان ص۶

جواب نمبر (۲۱) یہ ملاجی کا افتراء اور کذب ہے وہاں لکھا ہے کہ انبیاء و اولیاءؒ کو سفارشی جان کر پوجنا شرک ہے۔ نہ کہ ان کو سفارشی سمجھنا شرک ہے جو ان دونوں مضمونوں میں فرق نہ سمجھے وہ اس سوال کا جواب دے سکتا ہے کہ
"عقل بڑی ہے یا بھینس"

عقیدہ نمبر (۲۲) اس زمانہ کے تمام لوگ کافر ہیں۔ تقویۃ الایمان ص۴۵ سطر۶

جواب (۲۲) یہ لفظ اس صفحہ پہ تو درکنار تمام کتاب میں نہیں ہیں۔ ثبوت بر ملا ملتانی۔

عقیدہ نمبر (۲۳) غیب کا امر دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہے جب چاہے کر لیجئے! تقویۃ الایمان ص۲۱ سطر۲۰

جواب نمبر (۲۳) اس اعتراض میں صرف الٹی کھوپڑی کا قصور ہے مولانا شہید رحمہ اللہ کی عبارت صاف ہے ہم یہاں اسے حرف بحرف نقل کرتے ہیں۔ شہید مرحوم مدعیانِ غیب کی تردید کرنے کے بعد لکھتے ہیں "لیکن جو شخص آپ دعویٰ غیب دانی کا نہ رکھتا ہو اور غیب کی بات معلوم کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو بلکہ اتنی ہی بات بیان کرتا ہو کہ کچھ بات کبھی مجھے اللہ کی طرف سے معلوم ہوتی ہے سو وہ میرے اختیار میں نہیں ہے کہ جو بات چاہوں معلوم کر لوں یا جب میں چاہوں دریافت کر لوں تو یہ بات ہو سکتی ہے۔" ناظرین بغور دیکھیں کہ جس بات کی شہید مرحوم نے نفی کی ہے، ملتانی الد الخصام اس کو مثبت بنا کر شہید قدس سرہٗ کے سر منڈھتا ہے اور اللہ سے نہیں ڈرتا۔ وہ تو فرماتے ہیں کہ جو یہ کہے کہ میرے اختیار میں نہیں کہ جو بات چاہوں دریافت کر لوں، وہ سچا ہے۔ مگر ملا ملتانی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتا ہے کہ مولانا شہیدؒ نے لکھا ہے کہ علم غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہے۔

کیا خوب ! سو پڑیں پتھر سمجھ ایسی پہ دم سمجھے تو کیا سمجھے۔

عقیدہ نمبر (۲۴) مشرک کی اقتداء جائز ہے۔ اخبار اہلحدیث

جواب نمبر (۲۴) اخبار میں اصل عبارت اس طرح ہے حدیث میں ہے اجعلوا ائمتکم خیارکم نیک لوگوں کو امام بنایا کرو۔ لیکن اتفاقیہ جماعت کرا رہا ہو تو بحکم وارکعوا مع الراکعین اس کے ساتھ مل جانا چاہیئے۔ اس کے شرک کا اثر اس کی ذات پر ہے۔ مقتدیوں پر اس کا کوئی اثر نہیں لہا ما کسبت وعلیہا ما اکتسبت حضرت حضرت حسن بصریؒ سے کسی نے پوچھا کہ بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ لوں۔ فرمایا صل وعلیہ بدعتہ (بخاری) تو نماز اس کے پیچھے پڑھ لیا کر اس کی بدعت اس کی گردن پر ہے۔ اخبار اہلحدیث ۲۹ اکتوبر ۱۹۱۵ء

لیکن ملاجی کو یہ معلوم نہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

(۱) صلوا خلف کل بر و فاجر یعنی ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔ فقہ اکبر

(۲) گنوار، اندھے، غلام۔ ولد الزنا اور فاسق کی امامت جائز ہے۔ در مختار جلد ا ص۲۶۱ عالمگیری جلد ا ص۱۱۵

جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ سن ملاں ملت فی
تاں فرڈوب دتائی سارا توں مذہب نعمانی

ولد زنا حرامی بھانویں فاسق فاجر بھائی
کرے امامت حرج نہ کوئی اندر فقہ گواہی

حضرت ابو حنیفہؒ صاحب رب دا ولی پیارا
جا اوہ لکھن عقیدہ اپنا ملاں کرے کنارہ

ایہو عقیدہ ابو حنیفہؒ جس نوں کفر بتاوے
پھر بھی اوس دا بنے مقلد اس نوں شرم نہ آوے

ڈر کجھ خوف الٰہوں ملاں کجھ کرے رب باری
جیکر بن توبہ دے مولویں آوے پیش خواری

عقیدہ نمبر (۲۵) رطوبت فرج عورت اور تمام خون بدوں حیض و نفاس اور بول تمام جانوروں کا پاک ہے کنز الحقائق ص۱۶ مولفہ مولوی وحید الزمان

جواب نمبر (۲۵) اس سوال میں بھی ملاں جی نے کان من الکافرین والی مثال ثابت کی ہے۔ اس جگہ ناظرین سوال کی عبارت کو پھر ایک دفعہ پڑھ جائیں۔ صاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھا ہے کہ "تمام خون بدون حیض ونفاس اور بول تمام جانوروں کا پاک ہے"۔

اب سنیئے اصل عبارت

والمنی طاھر وکذا الدم غیر دم الحیض ورطوبة الفرج والخمر وبول الحیوانات غیر الخنزیر کنز الحقائق ص۱۶ یعنی منی پاک ہے اسی طرح خون سوائے خون حیض اور فرج کی رطوبت اور شراب اور حیوانات کا بول سوائے خنزیر کے۔

اب ذرا اپنے گریبان میں بھی منہ ڈال کر دیکھ لو۔ سنیئے۔

(۱) فرج کی رطوبت پاک ہے بالاتفاق جیسے ریٹ اور تھوک وغیرہ (ابوحنیفہؒ)
درمختار جلد ا ص۸۳ و ص۱۵۱ وہدایہ جلد ا ص۲۴۱ ان رطوبة الفرج طاھرة عندہ
درمختار ص۱۲۷ ع ا۔ ایضاً ردالمختار ص۱۲۷ ع ا

(۲) ماکول اللحم (جن جانوروں کا گوشت کھانا حلال ہے) کا پیشاب پاک ہے۔
(محمدؒ) درمختار جلد ا ص۱۰۶، ہدایہ جلد ا ص۱۸ و ص۱۱۹ و ص۲۳۲، شرح وقایہ ص۵۱ منیہ ص۴۸

(۳) جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پینا بلا عذر جائز ہے۔ (محمدؒ)
درمختار جلد ا ص۱۰۶، ہدایہ جلد ا ص۱۱۹، شرح وقایہ ص۵۱،

مفصل حال عقیدہ نمبر ۱۲ کے جواب میں دیکھو۔

فرج رطوبت پاک بتاوے ابوحنیفہؒ بھائی
کہے ملاں ایہہ کفر عقیدہ باطل مذہب ہوائی

جانوراں دا بول تمامی پاک محمدؒ کہندا
ایپر حضرت ملا صاحب ایہہ گل مول نہ سہندا

گائیں مجھیں بکریاں دا بول پیشاب تمامی
بیشک پیو محمدؒ آکھے جو شاگرد گرامی

کہے ملاں ایہہ کفر عقیدہ خاص محمدؒ دا لا
اوہ استاد شاگرد برابر ملا مذہب نرالا

چوتھا حصہ کپڑا جیکر تر بولوں ہو جاوے
پاک کہے اوہ ابوحنیفہؒ ویکھو فقہ فتاوے

کہے محمدؒ سارا کپڑا ہو جاوے تر بھائی
پھر بھی پاک رہے اوہ کپڑا دھوون لوڑ نہ کائی

بکری چوہے چمگادڑ دا پاک پیشاب تمامی
درمختار ہدا تے اندر ایہہ گل جان نہ خامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ تاں بیڑا ڈب گیا ... اعظمؒ تقیں لا اس دم توڑی مومن اک نہ رہیا
وچہ سلطان فقہ دے ملّاں ایہہ بھی لکھ گیا ای ... اعظمؒ دا جو قول نہ منّے اوہ ملعون کیہا ئی
حضرت ابوحنیفہؒ داہن آپ مخالف ہویا ... اپنیاں پیراں تے خود ملّاں مار کوہاڑا مویا
دنیں مار یا گھر دے بھا بتوں کہن کہاوت بھا ئی ... ایویں نال ملّاں دے ورتی فرق نہ رہیا کا ئی
ہُن ملعون ہویا ایہہ آپے لعنت بھار اُٹھایا ... قول حنیفہ نوں رد کیتا ویکھو کھول ہدایہ
قسم خدا دی حنفیاں تائیں اس نے وٹہ لا یا ... مذہب ابوحنیفہؒ دا اس نے بدنام کرایا
نہ کجھ علم فقہ دا اسنوں نہ واقف اسلاموں ... معلم ہووے ہر اک تائیں اسدی طرز کلاموں
غضب خدا دا جیں مسئلے دا اعظمؒ حکم سناوے ... ملّا حجھٹ مخالف ہو کے فتویٰ کفر لگاوے
یا ایہہ ہووے حنفی پکا پڑھ لے کنز قدوری ... جیکر ایہو حالت رکھے کدی نہ پیسی پوری
نہ کجھ پڑھیا دختاں پھڑیاں لکھیاں کجھ کتاباں ... کتیاں تے تہمتاں لگاتے روسی وقت حساباں
وچ رطوبت جانوراں دا بول پیشاب تمامی ... ابوحنیفہؒ پاک تباوے ملّاں دی گل خامی
چل ہاگے ہن ہور عقیدہ لکھ یارا دلدارا ... انشاءاللہ رب دے فضلوں کھاں خوب نتارا

عقیدہ نمبر (۲۶) عورت کو نماز میں تالی بجا تا خبر دینے کے لیے جائز ہے اور سلام کا جواب دینا بھی، طریقۂ احمدیہ کلاں صفحہ ۱۴۶

جواب نمبر (۲۶) عقیدہ تو بہت مشکل ہے۔ ملّا جی کی کج فہمی کا ثبوت یہی کافی ہے کہ اس نمبر کو عقیدہ لکھا ہے۔ حالانکہ یہ عمل ہے، عمل بھی جوارح کا۔ جانے اس کی بلا بیر کا منہ کس طرف ہوتا ہے۔ ہاں حضرت سنیئے ا جواس فعل کے قائل ہیں اس کی دلیل یہ ہے التسبیح للرجال والتصفیق للنساء کہ امام کے بھول لنے پر مردوں کو تسبیح کہنی چاہیے اور عورتوں کو تالی بجانی چاہیئے۔ رہا سلام کا جواب دینا سو روایت ہے مشکوٰۃ میں کہ آنحضرتؐ پر نماز کی حالت میں جب لوگ سلام کہتے تو آپ زبان سے نہ بولتے بلکہ ہاتھ کے اشارے سے جواب دیتے اور موطا امام محمد میں ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ اسی طرح کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے جب تم پر کوئی نماز میں سلام کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو فلا یتکلم و یشیر بیدہ قال محمد و بھذا ناخذ تو کلام نہ کرے اور ہاتھ کے اشارے سے جواب دے کہا امام محمدؒ نے اور اس پر ہے عمل ہمارا۔

(۱) نمازی سلام کا جواب اشارے سے دے تو نماز جائز ہے فاسد نہیں ہوتی۔

درمختار جلد ۱ ص۲۸۱ منیہ ص۱۰۱، عالمگیری جلد ۱ ص۱۳۵ ہدایہ جلد ۱ ص۹۲، شرح وقایہ ص۱۱۶

جیکر ہے ایہہ فعل کفر دا کی ہے حال انہاندا
جنہاں اُستے عمل کمایاں کہیا مذہب اساندا

نبی محمدؐ سرور عالم اس تے عمل کماندے
کیہا محمدؒ ابن عمر بھی ایہو حکم سُناندے

فر محمدؒ بھی خود کیہا اس تے عمل اساڈا
جس کیہا ایہہ کفر عقیدہ دینوں گیا دوراڈا

بن سوچے بے سمجھے ملاں لاوے حکم کفر دا
اپنی خاص کتابوں ہرگز کجھ تلاش نہ کردا

جیکر دیکھ کتاباں پہلے فتوی کفر لگاندا
ابد خوار نہ ہرگز ہوندا نا ایڈا شرماندا

عقیدہ نمبر (۲۷) رام چندر، کرشن جی، لچھمن۔ یہ سب نبی برحق ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ایمان لانا واجب ہے۔ کتاب ہدایۃ المہدی ص۸۵ از وحید الزمان صاحبؒ

جواب (۲۷) ہدایۃ المہدی عربی میں ہے معترض نے دیکھی ہی نہیں ہوگی اگر دیکھی ہے تو سمجھی نہیں۔ اس لیے ہم بتاتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے کہ قرآن مجید میں بعض انبیاء کا ذکر آیا ہے اور بعض کا نہیں آیا۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے خود فرمایا ہے منھم من لم نقصص علیک کہ بعض انبیاء کا ذکر ہم نے تم پہ بیان نہیں کیا اس لیے آگے اپنا عقیدہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے عرب کے سوا اور نبیوں کا ذکر نہیں کیا۔ جیسے ہندوستان چین، یونان، فارس، یورپ افریقہ امریکہ جاپان اور برما وغیرہ۔ اس لیے کہ عرب کے لوگ ان کو جانتے نہ تھے پھر ان کے ذکر میں کوئی بڑا فائدہ نہ تھا صرف اشارہ کر دیا کہ بعض انبیاء کا ذکر ہم نے نہیں کیا اس لیے ہم کو ان نبیوں کی نبوت سے انکار کرنا جائز نہیں جن کو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ کسی قوم کے تواتر سے ثابت ہے کہ وہ نبی یا صالح لوگ تھے۔ جیسے رامچند لچھمن، کرشن جی ہندوؤں میں اور زرتشت فارس میں اور کنفسیوس اور بدھ چین اور جاپان میں سقراط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فیسا غورش یونان میں بل یجب علینا ان نقول اٰمنا بجمیع انبیاء اللہ و رسلہ لا نفرق بین احد منہم و نحن لہ مسلمون پس ہم پر واجب ہے کہ ہم کل انبیاء و رسل پر ایمان لاویں اور ان میں سے کسی میں تفریق نہ کریں اور ہم اسی کے فرمانبردار ہو کر رہیں (ہدایۃ المہدی ص۸۵)

اس میں شک نہیں کہ اس عبارت میں امکانی طور پر ان لوگوں کو انبیاء کہا گیا ہے۔ یعنی ممکن ہے کہ یہ لوگ نبی ہوتے ہوں ایمان اور اعتقاد کے موقع پر جو لفظ لکھے ہیں اہل علم اور اہل دیانت کے قابل ملاحظہ ہیں، جو کچھ لکھا ہے قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ ہے کہ ہم سب نبیوں کو مانتے ہیں کسی میں تفریق نہیں کرتے بتائیے اس پر کیا اعتراض ہے؟

عقیدہ نمبر (۲۸) خنزیر کا چمڑہ، پھٹے وغیرہ دباغت دینے سے پاک ہو جاتے ہیں کنز الحقائق وحید الزمان ص۱۳ سطر ۸

جواب نمبر (۲۸) بیشک یہ عقیدہ کفریہ ہی ہے۔ لیکن امام ابوحنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ کا بھی یہی عقیدہ تھا۔

(۲) سور کی کھال دباغت دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ منیہ ص۴۷

مفصل جواب عقیدہ نمبر ۲ میں دیکھو!

جیکر اپنی منجی تھلے پھیریں ذرا ڈنگوری
لے ہن تیرے گھر دے مسئلے ایتھے لکھ دکھاواں
جیکر کان نمک دی اندر سور ڈگے مر جاوے
واں ناپاک نہ ہرگز اسدے نجس العین نہ آیا
بیٹھ اسدی نے گرد ہووے روا تیمم بھاتی
واں ڈگن جے پانی اندر پانی پاک کہاوں
جے کر کجھ شرم ہوندی کجھ تینوں نہ اعتراض اٹھاندوں

لوکاں نوں ناحق الزام لگاویں آپ کریں خود چوری
شاید شرم پوے کجھ تینوں ورنہ نہ تبلاداں
لون ہووے تاں پاک برابر سرا کے حنفی کھاوے
بیع برابر جائز اسدی غنیہ اندر پایا
لکھیا صاف ہدایہ اندر میں نہیں گل بناتی
والاں نال سنواؤ موزے تاں بھی حرج نہ جانوں
نہ ایہہ حالت ہوندی تیری پردہ فاش کراندوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر تیرے دے مسئلے سارے سر سُٹ تے لائے
ناہیں فقہ کتاباں وچوں سارے کڈھ وکھاتے

شیشے دا گھر جوڑ بنا کے وٹے باہر دگاویں
دس بھلا فرنوں اس وچوں کویں سلامت جاویں

ابو حنیفہؒ تے بو یوسفؒ دو ویں ولی الٰہی
رحمت ربدی دوہاں اُتے اینت شمار نہ کائی

پر ملا ملتانی آکھے ہے ایہہ کفر عقیدہ
جیہڑا ہرگز پاک نہ ہووے بھاویں کرو ملیدہ

ملے آکھے مذہب اونہاں دا منن فرض تماماں
پھر منسوب اونہاں نوں کردا آپے کفر کلاماں

کر توبہ ڈر اللہ کولوں نہ کر ایڈ دلیری
بن توبہ دے دوزخ ڈیرا یاد رکھیں گل میری

عقیدہ نمبر(۲۹) نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی قیامت کے دن لوگوں کو کچھ فائدہ دیں گے۔ کتاب التوحید ص۱۶ سطر ۲

جواب نمبر(۲۹) یہ عبارت کتاب التوحید میں نہیں ص۱۶ سطر ۲ میں یہ عبارت لکھی ہے "لا تتخذوا القبور مساجد انهاكم عن ذالك" یعنی قبروں کو مسجدیں مت بناؤ ان پر سجدے مت کرو میں تم کو اس بات سے منع کرتا ہوں۔" ہاں تمہاری پوتھی میں اس طرح لکھا ہے کہ:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو ہدایت پر نہیں لا سکتے (سلطان الفقہ جلد ۵ ص۲۸۔

عقیدہ نمبر(۳۰) صفاتِ الٰہیہ حادث ہیں۔ کنز الحقائق وحید الزمان صاحب ص۴

جواب نمبر(۳۰) اصل عبارت سنیئے۔ اللہ تعالیٰ اکثر ناموں اور صفتوں سے موصوف ہے جو قرآن وحدیث میں آتی ہیں ان میں سے بعض ذاتیہ قدیم ہیں جیسے حیوٰۃ، علم قدرت ارادہ مشیت، سمع، البصر اور قوت الکلام، اور بعض فعلیہ حادثہ ہیں جیسے کلام کرنا اور عرش پر استوا کرنا وغیرہ ص۳-۴۔ بتاؤ اس میں صفات الٰہیہ کی تفصیل ہے یا نہیں کیا تمہارا ایمان یہ نہیں؟ اے کاش تم نے شرح عقائد ہی پڑھی ہوتی۔ او ظالم مصنف کنز الحقائق تو صفات الٰہیہ کو ذاتی کہیں اور تو مطلق ان کو حادث کہکر لوگوں کو گمراہ کرے۔ جن صفات کو مصنف نے حادث کہا ہے وہ ذاتی صفات نہیں، کیا تیری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ حضرت موسیٰؑ جب حادث ہیں تو ان کے ساتھ گفتگو کا فعل خداوندی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حادث ہوگا، عرش حادث ہے تو استواء علی العرش حادث ہوگا۔ (تف)

ملّاجی صفت خالقیت خدا کی قدیم ہے۔ مگر میری تیری پیدائش سے جو اس کا تعلق ہے وہ حادث ہے اور یہی مطلب ہے مولینا وحید الزمان صاحب مرحوم کا۔ اب بھی اگر نہ سمجھے تو چند روز جاکر مدرسہ دیوبند میں پڑھ آؤ۔

عقیدہ نمبر (۳۱) عورت مردوں کی صف میں نماز پڑھے تو جائز ہے۔ طریقہ احمدیہ صفحہ ۱۵۷

جواب نمبر (۳۱) مولانا ثناء اللہ صاحب اسکے جواب میں لکھتے ہیں کہ اس بیان میں بھی ظالم سفاک نے جھوٹ سے کام لیا اس لیے اصل عبارت ہی کافی ہے۔ سنیے۔

"عورتوں کی صف مردوں کی صف کے پیچھے ہو۔ اور اگر صرف ایک عورت ہو دوسری کوئی عورت اس کے ساتھ نہ ہو تو بھی وہ مردوں کے پیچھے کھڑی ہووے۔ ان کے ساتھ نہ کھڑی ہو۔ طریقہ احمدیہ کلاں صفحہ ۱۵۷

او الد الخصام! اس عبارت کو دیکھ اور کہہ جھوٹے پر لعنت!

لیکن میں ملاجی پر مولانا صاحب کی طرح بدگمانی نہیں کرتا۔ میرے خیال میں اس کو "کھڑی نہ ہووے" سے "نہ" کا لفظ نظر نہ آیا ہوگا کیونکہ لفظ "نہ" بالکل چھوٹا ہے اسلیے مولانا صاحب اس کو معذور سمجھا کریں ایک لفظ کا نظر نہ آنا تو ملاں جی کے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ اگر ان کو نظر آتا تو ضرور لکھتے۔

عقیدہ نمبر (۳۲) اگر ذکر نماز میں کھڑا ہو جاتے اور منی نکلنے لگے تو نمازی کپڑے کے اوپر سے ذکر کو پکڑ لے۔ منی کو باہر نہ نکلنے دے جب تک سلام نہ پھیرے تو نماز اس کی درست ہو جاتی ہے۔ فقہ محمدیہ طریقہ احمدیہ کلاں صفحہ ۶۹

جواب نمبر (۳۲) ملّاجی کو مسلمانوں سے خصوصاً امام شافعیؒ سے خاص دشمنی ہے کیونکہ ان کی مخالفت تو سر توڑ کر کرتا ہے۔ اب ہم امام نوویؒ کی عبارت دکھاتے ہیں جو بعینہ ملّاجی کا اعتراض اور بزعم خود عقیدہ کفریہ ہے۔

وكذلك لو صار المني في وسط الذكر وهو في صلوٰة فامسك بيده على ذكره فوق حائل فلم يخرج المني حتى سلم من صلاته فانه ما زال مطهرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حنفی خراج (نووی شرح صحیح مسلم مطبوعہ انصاری جلد ا صفحہ ۱۴۵)

امام نووی شافعی فرماتے ہیں اگر نماز کی حالت میں ذکر کے نصف تک منی پہنچ جاتے تو اپنے ہاتھ سے ذکر کو پکڑ لے اور منی نہ نکلنے دے یہاں تک کہ فارغ ہو نماز اپنی سے تو نماز اس کی درست ہو گی اور یہ بھی لکھا ہے کہ پھر اس پر غسل بھی لازم نہیں ساتھ اجماع مسلمانوں کے۔ یعنی حنفی شافعی مالکی حنبلی، ہر مذہب میں ایسے شخص کی نماز درست ہو جاتی ہے۔ تمام مسلمانوں کا اسی پر اجماع ہے (سوائے ملتانی کے) اب ذرا آگے چلیں ہم تمہارے گھر کا بھی حال دکھاتے ہیں۔

(۱) منی شہوت سے جدا ہو اور ذکر پکڑ لے۔ بعد دور ہونے شہوت کے منی نکلے تو غسل فرض نہیں۔ در مختار جلد ا صفحہ ۷۹، عالمگیری جلد ا صفحہ ۱۸، شرح وقایہ صفحہ ۳۳۔

معلوم ہوا کہ طہارت باقی ہے اس لیے غسل واجب نہیں ہوا۔ کیا ملاں جی کے نزدیک پاکیزگی کے ساتھ بھی نماز پڑھنا کفر ہے؟ ہائے ظالم تو نے حنفی مذہب کو بدنام کر دیا تیرے ظاہری اور باطنی حواس مسخ کر دیئے گئے۔ مجھے یقین ہے کہ جس طرح تمام اسلامی دنیا حضرت امام اعظمؒ کے احسانات پر ان کے لیے دعا گو ہی نہیں بلکہ ہر ذرہ جو جنگل کے گوشہ میں پناہ گزین ہے جیسے امامؒ کے لیے دعاء رحمت کرتا ہے اسی طرح کی فریاد بھی ضرور کرتا ہے۔

(۲) کسی نے جلق لگائی یا عورت سے سوائے فرج کے صحبت کی اور منی نکلنے پر سر ذکر پکڑ لیا۔ بعد جاتے رہنے شہوت کے ذکر کو چھوڑنے پر منی نکلے تو غسل واجب نہیں ہوا۔ ہدایہ جلد ا صفحہ ۶۹

(۳) پیشاب کی جگہ یا دُبر پر نجاست لگی ہو گو بکثرت ہو تو نماز جائز ہے۔ در مختار جلد ا صفحہ ۱۵۹

(۴) نماز میں ذکر کو پکڑ لے تو نماز درست ہے۔ موطا امام محمدؒ صفحہ ۱۲

(۵) نمازی جنبی آدمی یا کتا بغل میں لیکر نماز پڑھے تو جائز ہے۔ (در مختار جلد ا صفحہ ۱۸۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) نمازی گریبان کی طرف سے شرمگاہ کو دیکھے تو نماز فاسد نہیں۔ درمختار جلد ۱ ص ۱۹۰، عالمگیری جلد ۱ ص ۷۹

(۷) نماز میں پانی مانگنے کے لیے دو صف تجاوز کر جائے تو نماز فاسد نہیں ہوتی درمختار جلد ۱ ص ۲۸۱

(۸) کتا بلی کو بلاتے یا گدھے کو ہانکنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ درمختار جلد ۱ ص ۲۸۶، ہدایہ جلد ۱ ص ۸۹

(۹) امام کی قرأت مقتدی کو اچھی معلوم ہو اور رو کر کہے "کیوں نہیں" یا "ہاں" یا "البتہ" تو نماز فاسد نہیں۔ درمختار جلد ۱ ص ۲۸۹ (اب آیت واذا قرئ القرآن کا حکم کہاں گیا؟)

(۱۰) نماز میں قبلہ سے منہ پھیر لینے سے اگرچہ سارا پھیرلے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ درمختار جلد ۱ ص ۲۹۲

(۱۱) مرد نماز پڑھ رہا ہے اور عورت نے بوسہ لے لیا تو مرد کی نماز فاسد نہیں ہوتی۔ درمختار جلد ۱ ص ۲۹۳، عالمگیری جلد ۱ ص ۱۴۳

(۱۲) جس عورت کو مرد طلاق رجعی دے چکا ہو اگر نماز میں اس کی فرج دیکھے تو نماز فاسد نہیں۔ عالمگیری جلد ۱ ص ۱۴۳

(۱۳) اپنا ستر عورت دیکھنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی ہدایہ جلد ۱ ص ۳۱۲

(۱۴) نماز میں ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک رکن کے بعد ایک ایک جوں مارے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔ منیہ ص ۱۰۱ اور کتاب الآثار ص ۵۸ میں ہے قال محمدؒ وبہ ناخذ لانری بقتل القملۃ و دفنہا فی الصلوٰۃ باسًا وھو قول ابی حنیفۃؒ کہ نماز میں جوں کو مار کر زمین میں دفن کرے تو نماز درست ہے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا اور کہا محمدؒ نے اسی پر ہمارا عمل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) پنکھے سے ایک دو مرتبہ نماز میں ہوا کرے تو نماز فاسد نہیں ہوتی ہنیہ منتا

جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ جو توں لکھ دکھایا ۔ تاں پھر توں ہی مومن پکا دوجیاں کفر کمایا
نووی شافعی آکھے امت پاک نبیؐ دی ساری ۔ ایہہ عقیدہ جائز آکھے مت ملاں دی ماری
چوہاں مذہباں اسدے تائیں جائز روا تیایا ۔ لا مذہب بے دین برابر جو انکار لیایا
دین نبیؐ دا بڑا مخالف ہے ملاں ملتانی ۔ پھر بھی گھر اپنے وچ رکھے دعوی مسلمانی
ایسی مسلمانی کولوں کفر پناہاں منگے ۔ ایسیاں مسلماناں نالوں سکھ گوراندے چنگے
اک حکایت حال مناسب یاد مریوچ آئی ۔ ایہو حالت ملتانی دی ہرگز فرق نہ کائی
چار نمازی کسے مسیتے آئے پڑھن نمازاں ۔ اک اگے تن پچھے ہوئے چارے نال نیازاں
اک ادنہاں تھیں آکھن لگا وچ نمازاں بھائی ۔ ہرگز گل نہ کرنی جائز اسوچ شک نہ کائی
دوجے آکھیاں بیشک بولیاں ایہہ فاسد ہو جائے ۔ تیجے آکھیا مول نہ بولو دوہاں نوں سمجھائے
پر ت امام کیہا واہ بھائی تساں نماز ونجائی ۔ پر میں ہن تک وچ نمازاں گل نہ کیتی کائی
پھر بھی سہے نمازی پکے اپنے طور ادا ندے ۔ اتنے سخن روا اوہ رکھن ٹوٹے لیے سمجھاندے
ایویں ایہہ بھی سب کجھ کر کے مومن اچے سداوے ۔ بلکہ اپنے باہجھ تمامی کافر لوک تیاوے
اپنا کفر ملاں دے تائیں ہرگز نظر نہ آوے ۔ ساری امت پاک نبیؐ دی کافر پیا تیاوے
جیونکر کسے مسیتی بندہ کرے لواطت کائی ۔ اک نمازی آیا اسنوں ویکھ کراہت آئی
جھک ذنااس مسجد اندر ویکھ کراہت حالا ۔ تاں اوہ جلدی آکھن لگا فعل لواطت والا
ہے افسوس جو میں اس ویلے نہ فارغ ایس کار ول ۔ ورنہ مار اڈاندا تینوں ایس تھکن دے بار دل
مسجد ایس خدا دی اندر تھک سلامت جاویں ۔ کر بے ادبی بیت اللہ دی ہرگز نہ شرماویں
اپنا کم نہ معلم اسنوں میں کی فعل کماندا ۔ عیب دوجے دا ویکھ معمولی جا اعتراض اٹھاندا
اپنے کفر نہ معلم اسنوں ہوراں عیب لگاوے ۔ اک دوجے دا تنکا دسے آپ شتیر چھپاوے
ایویں ملاں گھر اپنے ول ہرگز نظر نہ پاندا ۔ ایسے اہل ایماناں اتے ناحق عیب لگاندا
چل اگے ہن ہور عقیدہ دسیں یار نجمے ۔ ختم کتاب شتابی ہووے ہوون شعر نہ لمے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ نمبر (۳۳) تقلید ائمہ دین کی لید سے بدتر ہے۔ معیار التقلید صنا

جواب نمبر (۳۳) ملاں جی آپ کو یاد نہیں جہاں آپ نے خود لکھا ہے۔

بشنو ایں قصہ پے تہدید را   تا بدانی آفت تقلید را

تہدید کے لیے اس قصہ کو سن تاکہ تجھ کو آفت تقلید کی معلوم ہو جائے

آں مقلد صد دلیل و صد بیاں   بر زباں آرد ندارد ہیچ جاں

مقلد سو سو دلائل اور سو سو بیان ظاہر کرتا ہے مگر سچ ہے کہ اس میں جان نہیں ہوتی

بلکہ تقلید است آں ایمان او   روئے ایماں را ندیدہ جانِ او

بلکہ تقلید جس کا ایمان ہے سچ تو یہ ہے کہ اسکی جان نے ابھی ایمان کا منہ نہیں دیکھا

پس خطر باشد مقلد را عظیم   از رہے رہزن زشیطانِ الرجیم

مقلد کے لیے بڑے بڑے خطرے ہیں راہ سے، راہ مارنے والے شیطان مردود سے۔

خلق را تقلید شاں بر باد داد   ہفت صد لعنت بریں تقلید باد

سچ تو یہ ہے کہ خلقت کو تقلید نے برباد کیا۔ سات سو لعنت ایسی تقلید پر ہو۔

(سلطان الفقہ جلد ۴ صہ۱۲ مصنفہ ملا نظام الدین وزیر آبادی ملتانی)

ملا جی! آپ تو تقلید کو ہفت صد لعنت بھیج دیں تو خیر مگر دوسرا آدمی کہے کہ تقلید لید سے بدتر ہے۔ تو جھٹ کہہ دیا کہ یہ کافر ہے۔ حالانکہ تقلید سے ائمہ دین نے خود بھی منع کر دیا تھا۔

(۱) کتاب الرد علی من اخلد فی الارض میں علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں۔ ھل اباح مالک وابوحنیفۃ والشافعی قط لاحد تقلیدھم حاشا للہ منھم بل انھم قد نھوا عن ذالک ولم یفسحوا لاحد فیہ ہرگز نہیں مباح کیا مالکؒ اور ابوحنیفہؒ اور شافعیؒ نے واسطے کسی کے تقلید اپنی کو پاکی ہے اللہ کو ان سے۔ بلکہ تحقیق وہ منع کرتے تھے تقلید اپنی سے اور نہیں فراخی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے واسطے کسی کے پیچھے اس کے (معیار الحق مطبوعہ لاہور ص۴)

(۲) اور عقد الجید مطبوعہ صدیقی لاہور ص۳۹ میں ہے قال التقلید حرام ولا یحل لاحد ان یاخذ قول احد غیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلا برھان کہ تقلید حرام ہے اور کسی کو حلال نہیں ہے کہ سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کے قول کو بلا دلیل اخذ کرے۔

(۳) ومن المعلوم ان اللہ سبحانہ وتعالیٰ ما کلف احدا ان یکون حنفیا اومالکیا اوشافعیا او حنبلیا بل کلفھم ان یعملوا بالکتاب والسنۃ۔ یہ تو معلوم ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو یہ تکلیف نہیں دی کہ حنفی بنے یا مالکی یا شافعیؒ یا حنبلی بنے بلکہ انہیں یہ تکلیف دی ہے کہ وہ کتاب و سنت پر عمل کریں (اور محمدی بن جائیں) عین العلم ص۳۴۶

(۴) چلپی حاشیہ شرح وقایہ مطبوعہ نولکشور صفحہ اخیر میں ہے ؎

فھرب عن التقلید فھو ضلالۃ — ان المقلد فی سبیل الھالک

پس بھاگ تو تقلید سے کیونکہ وہ گمراہی ہے — بیشک مقلد ہلاکت کے راستہ میں ہے

پس مقلد نیز مانند کور است — اندراں شادی کہ اورا رہبر است

نسواسیں تقلیدوں یعنی ایہہ وڈی گمراہی — جس نے گل اس نوں چاپایا اوہ مویا وچہ پھاہی

بھی اجماع کیتا علماواں کسے خلاف نہ پایا — اندھا اتے مقلد اکو فرق نہیں بتلایا

اندھے نے جیوں پکڑ ڈنگوری خواہ کدھرے لیجاوے — اوسنوں خبر نہ ہرگز کوئی بھاویں کھوہ وچہ پاوے

تویں تمام مقلد اندھے ہتھ امام ڈنگوری — ایہناں کجھ کلام نہ کرناں کدھرے جاون لوڑی

بھانویں الٹ قرآن حدیثوں حکم امام سناوے — اکھیں میٹ چلن اس پچھے نہ کوئی عقل دوڑاوے

اندھے کتے ہرناں پچھے بندے اوں شکاری — اگا پچھا مول نہ ویکھن اللہ تیری یاری

پیر ملاں دا عجب طریقہ میتوں نظری آیا — کر تقلید امام اعظمؒ دی حنفی نام دھرایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر جو ابوحنیفہؒ دستے نیڑے مول نہ جاندا
نالے آکھے قول اعظمؒ دا جو مرد پچھانے
توہین ذرا مقابل مسئلے ایتھے لکھ وکھاواں

اپنی مرضی دے خود مسئلے اپنے دلوں بناندا
اوس تے لعنت بدی ہووے جتنے رہیوں قدانے
ابوحنیفہؒ دا ایہہ دشمن بھی منکر فقہا واں

فقہ نعمانی	ملا ملتانی
(۱) وروی البیہقی عن ابی حنیفۃ ان اللہ فی السماء دون الارض و عنہ من انکر اللہ فی السماء فقد کفر بیہقیؒ نے امام ابوحنیفہؒ سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان میں ہے زمین میں نہیں ہے اور اسی سے ہے کہ جو انکار کرے کہ اللہ تعالیٰ آسمان میں نہیں ہے وہ کافر ہو گیا کمالین حاشیہ جلالین ص ۱۳۲ مصنفہ سلام اللہ حنفی	(۱) ملا جی فرماتے ہیں کہ جو شخص کہے کہ اللہ آسمان میں عرش پر ہے وہ کافر ہو گیا۔ دیکھو سلطان الفقہ جلد ۳ ص ۱۴ و ۱۴
(۲) قرأۃ القرآن عند القبور مکروہ عند ابی حنیفۃ یعنی قرآن پڑھنا قبر کے پاس امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مکروہ ہے (سلطان الفقہ جلد ۱ ص ۲۱)	(۲) قرآن پڑھنا قبر پر جائز ہے مکروہ نہیں (سلطان الفقہ جلد ۱ ص ۲۱)
(۳) وعن ابی حنیفۃ یکرہ ان یبنی علیہ بناء من البیت او قبۃ او نحو ذالک روایت ہے ابوحنیفہؒ سے وہ فرماتے ہیں کہ مکروہ ہے قبر پر مکان یا قبہ (گنبد) وغیرہ بنانا۔ ردالمختار ص ۹۳۷	(۳) قبروں پر قبہ وغیرہ بنانا بلا کراہت جائز ہے۔ سلطان الفقہ جلد ۱ ص ۲۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) نماز میں انگشت شہادت کا اشارہ کرنا بوقت اشہد ان لا الٰہ الا اللہ سنت ہے۔ امام محمدؒ نے کہا میں بھی کرتا ہوں اور ابو حنیفہؒ بھی کرتے تھے (موطا امام محمدؒ ص۵۶)

(۴) نماز میں انگشت شہادت کا اشارہ کرنا مکروہ اور حرام ہے۔ سلطان الفقہ جلد ۱ ص۲۷

(۵) قیام رمضان امام صاحب آٹھ رکعت تراویح اور تین رکعت وتر سے کیا کرتے تھے۔ کہا امام محمدؒ نے اسی پر ہے عمل ہمارا کہ رمضان میں نماز جماعت کے ساتھ کیونکہ مسلمانوں نے اس پر اجماع کیا ہے۔ (موطا، ص۱۴۲)

(۵) رمضان میں تراویح بیس۲۰ رکعت ہے۔ سلطان الفقہ جلد ۱ ص۴۱

(۶) فاما ابو حنیفۃ قال یؤمن من خلف الامام ولا یؤمن الامام ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ جب امام ولا الضالین ختم کرے تو مقتدی آمین کہیں اور امام آمین نہ کہے۔ (موطا امام محمدؒ ص۵۲)

(۶) امام کو آمین ضرور کہنی چاہیے مگر آہستہ کہے۔ سلطان الفقہ جلد ۱ ص۵۳

ایسے طور بہتیرے مسئلے انت شمار نہ کائی
اعظمؒ آکھے قراں اُتے پڑھو قرآن نہ بھائی
قبراں اُتے قبے روضے اعظمؒ منع کر نیدا
رفع سبابہ سنت بھائی اعظم صاحب بتائے

میں ایہہ صرف نمونے کارن ونگی کڈھ وکھائی
گلاں آکھے پڑھنا جائز اسوچہ شک نہ کائی
بیشک جائز بیشک جائز ملاں فتوی دیندا
ملاں کہے حرام ناجائز الٹ خلاف کمائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعظمؒ آکھے قبراں اُتے دیوے مول نہ پایا لو　　ملاں آکھے بیشک پا لو بلکہ چکا ندے ڈالو
اعظمؒ آکھے مقبوراں توں نہ منگو امداداں　　ملاں آکھے بیشک منگو اوہ سُندے فریاداں
ستواں اقل تریجا دسواں اعظم نہ فرمایا　　ملاں آکھے بیشک جائز اسو وچ حرج نہ آیا
یارہویاں دا حکم نہ کیتا ابوحنیفہؒ بھائی　　ملاں حلوے گوشت کارن ہے جائز تبلائی
شیئاً للہ ورد وظیفہ نہ اعظمؒ فرمایا　　ملاں نے ایہہ اپنے کولوں مسئلہ نواں بنایا
ایہہ اسقاط مولود وغیرہ کیتھے حکم سُنایا　　ملاں نے خود رائے قیاسوں مذہب ہور بنایا
وِیہہ تراویح ابوحنیفہؒ حکم نہ دتا کائی　　مُلاں نے خود اپنے کولوں فتویٰ گھڑ دتا ای
آپے دلوں سوال بناوے فیر جواب لکھاوے　　نہ کوئی پچھے آپے دسے حجہ جنج سداوے
جیوں کر آپے رجی گجی بن بہندی ہر کوئی　　آپے میرے نیچے جیوں خوب عدالت ہوئی
جیوں کر اکھیوں انھی ہووے نور بھری بن اوے　　انہیاں وچہ مہاری کانا خلق مثال سناوے
ڈھائی بوٹے لا کر بھیتو باغی نام دھرایا　　ایہہ بھی دو تن مسئلے پڑھ کے علامہ بن آیا
جیکر علم ہوندا کجھ اُسنوں ایڈ خلاف نہ کردا　　سب اماماں پاکاں اُتے لایا حکم کفر دا
کھول مشین کفر دی بھر بھر فیر چلاوے　　چنگا مندا مول نہ دیکھے فتوے کفر لگاوے
اپنے عیب اسانوں لاوے اپنی خبر نہ کائی　　عجب حکایت حال مناسب یاد میرے دل آئی

حکایت

اک کُتا اک باندر دونویں سن بیٹھے اک جائی　　گھر والے نے اک دہاڑے عمدہ کھیر پکائی
باندر دے منہ پانی آیا دِل وچہ کرے وچاراں　　جیکر کھیر لگے ہتھ مینوں ہوون موج بہاراں
رِنہہ پکا کے مالک گھر دے اندر وار ٹکائی　　آپ بازار گیا تد باندر دل وچہ خوشی منائی
رسا کھول شتابی باندر اندر دے پول آیا　　کھادی کھیر ہویا دل راضی بھی اک مکر بنایا
بھر یا ہتھ کُتے دے منہ تے آن شتابی لاوے　　کھیر لگی منہ کُتے اُتے دور دوں نظری آوے
پرت شتابی باندر نے تد گل وچہ رسی پائی　　مالک آیا ہانڈی خالی کھیر نہ رہ گئی کائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کٹے دامنہ بھریا ہویا اسنوں نظری آیا   ایہہ بدھا اپنی جاگہ دِل وچہ فکر دوڑایا
اک ہمسایہ جس نے اُساری ڈٹھی حالت ساری   آکھن لگا اس بابدر نے کیتی عجب مکاری
ایہو حالت ملتانی دی مکر فریب بناندا   اپنے عیب ہرگز ویکھے تہمت سانوں لاندا
ڈر کجھ خوف خداتوں ظالم کیوں الزام لگاویں   اللہ جدوں عدالت کرسی کیہڑا عذر لیاویں
ہے ایہہ دشمن دین نبی دا منکر اعظم ولوں   بھی منکر ایہہ فقہ کتابوں ہر مسئلے ہر گلوں
ہاں البتہ ظاہر دیوچہ حنفی نام دھرایا   وچوں منکر اہل احنافاں ظاہر مکر بنایا
جیونکر اک یہودی عالم وقت مسیح دے بھائی   عیسیٰ نال عداوت رکھے پھیلاوے گمراہی
عیسیٰ نوں نہ ہرگز منوں کر کر وعظ سناوے   بڑا مخالف دین نبیؑ دا ہر دم وَیر کماوے
عیسیٰ نوں جد آسماناں تے اللہ پاک اُٹھایا   اس تھیں پچھے اس یہودی عجب فریب بنایا
اپنی اکھ نکالی آپے عیسائیاں ول آیا   آکھیوس میتوں تسیں پچھانو آہو انہاں الایا
آکھے اسماناں تھیں عیسیٰؑ رات فلانی آیا   کہن لگا توں امت میری دا کیوں ناس وِنجایا
منہ میرے تے مار تمانچہ میری اکھ نکالی   نالے خاص نصیحت کیتی اپنی امت والی
کر توبہ میں سچے دل تھیں ہن ہویا نصرانی   اوتھاں جانا سچ کہے ہن بنیا اہل ایمانی
لوکاں نوں اعتبار ہویا جد سچا عالم کانا   عیسیٰ نوں رب آکھن لگا اوہ مردود پرانا
کانے کان کفر دی کھولی کافر کل بنالتے   یسوع مسیح ہے بیٹا رب دا لکھ اشتہار چھپلتے
منہ تھیں مٹھا وچوں کھوٹا بے ایمان پرانا   اک نبیؑ دی امت نا تیں پیار لڑاوے کانا
سی اوہ بڑا فریبی کانا مکر فریب کمایا   یسوع مسیح دے مذہب دا اس ڈاہڈا ناس ونجایا
یارب ایسے کانے کولوں مسلم کل بچائیں   پڑھ لاحول ڈراون اسنوں لائق ہر اک تائیں
دیکھو اس کانے نے پہلے اپنی اکھ ونجائی   اس کارن جو دنیا اندر پھیلاوے گمراہی
ایہہ قصہ سب وچہ معالم میں نہ دلوں بنایا   پہلا پارسیپارہ چھیواں ذکر مفصل آیا
کانا بیڑی غرق کریندا ڈب مرن سب سنگی   کانے کولوں رہو دوراڈے ایہو ہی گل چنگی
جیونکر اک مسافر کدھرے ندی کنارے آیا   بیڑی پور تمامی بھریا لوکاں سد بولایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیڑی تے جد اوس مسافر اپنا قدم ٹکایا
اِک کانا اِک اُٹھ تے باندر نظر اتھائیں آیا

لگا کہن اتارو ہنہ دل میں نہ کراں سواری
ایہہ بیڑی وچہ رستے ڈبسی یاد رکھو گل ساری

لوکاں آکھیا پاگل کوئی اس نوں باہر دھکاؤ
ایتھے رہن دیو اس تائیں بیڑی جلد چلاؤ

جاں وچکار گئی اوہ بیڑی کانے کھم بنایا
ڈبہ باندر نے سوٹی لائی اس نے شور مچایا

باندر ٹپ پیا اُٹھ تے تاں اوہ پاسا مارے
بیڑی الٹ پئی وچہ پانی غوطے کھاون سارے

کجھ ڈبے کجھ غوطے کھاندے ندی کنارے آئے
اس بندے دے گوڈیں پیریں سبھناں ہتھ لگائے

آکھن تو ہیں ولی خدا دا ظاہر کرامت آئی
کہیوس ایہہ نہ مول کرامت نہ میں ولی الٰہی

ہاں البتہ کانا صاحب تے باندر اک جائی
ایہناں خبر نہ ہرگز کرنی سمجھ اسانوں آئی

میں ڈٹھا جد مرد ربانا اعور اکھوں کانا
مارے اوہ واڈے سب لوں اِنہاں بیڑی ڈُب جانا

انہیاں ندا جد لشکر ہوئے کانا بنے مہاری
بیشک انہیاں دے وچہ ہوندی کانے دی سرداری

انہی دنیا کانے تائیں مہری آپ بنایا
بیڑا غرق کریگا سب دا جاں موقع ہتھ آیا

عقیدہ نمبر (۳۴) دس عورتیں ایک شخص کو نکاح میں رکھنی درست ہیں۔ عرف الجادی ص۱۱۵

جواب نمبر (۳۴) یہ مضمون ص۱۱۵ پہ نہیں بلکہ ص۱۱۱ پر ہے۔

"یہ ایک بڑی جماعت کا مذہب ہے کہ ایک مرد کو چار عورتوں میں حصر واجب نہیں۔ جن حدیثوں کی بنا پہ چار میں حصر ہے وہ اس کے نزدیک صحیح نہیں بلکہ دس بلکہ اٹھارہ تک بھی کر سکتا ہے"

تمہارے علم کا قصور ہے ورنہ اہل علم کو تو معلوم ہے کہ تفسیر کبیر میں امام فخر الدین رازیؒ نے نہ یہ مذہب صرف نقل کیا ہے بلکہ مدلل لکھ کر اپنا میلان بھی اسی طرف کیا ہے۔ دیکھو تفسیر کبیر زیر آیت ما طاب لکم۔

عقیدہ نمبر (۳۵) فرشتوں کو حکم سلام کا ہوا نہ سجدہ کا۔ یعنی سجدہ بمعنی سلام کے ہے تفسیر ثنائی پارہ اول

جواب نمبر (۳۵) یہ بھی تمہارے علم کا نقصان ہے ورنہ عموماً تفسیروں میں یہ قول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملتا ہے۔ سجدۃ التحیۃ، عباسی - سجود التحیہ بالانحناء۔ جلالین - بالانحناء تعظیما لا بوضع الجبھۃ معالم وجامع البیان لا بوضع الجبھۃ علی الارض (کمالین) یعنی ملائکہ کا حضرت آدم کو سجدہ تعظیمی ذرا سا جھک کر کا السلام تھا نہ یہ کہ ماتھا زمین پر رکھ کر

جیکر ایہہ کفر عقیدہ سن اسے یار پُرانے
تاں فِر کافر عام مفسر گالے بہت گھرانے

ابن عباس جلال سیوطی ہور معالم والا
جامع اتے کمالی دونویں دسن کھول حوالہ

اتنے بڑے معتبر عالم کافر تدھ بناتے
ھند ثناءاللہ دی کاروں دین ایمان ونجائے

میں آکھاں جہانہاں تائیں فتویٰ کفر لگاتے
قسم خدادی جھوٹ نہ بولاں خود کافر ہوجائے

اگر ثناءاللہ اس پاروں ہے کافر ہوگیا
ابن عباسؓ جلال سیوطی باہر کیویں فِر رہیا

اکو معنی اک عقیدہ ہرگز فرق نہ کوئی
توں ایہہ کفر عقیدہ لکھیا کتھے عقل گیوئی

کول تیرے ہے کفر خزانہ بیا ایویں ورتاویں
اپنے کول رکھیں توں اسنوں ورنہ ماریا جاویں

فخرالدین جو رازی صاحب اس تے کفر لگایا
اپنی بے علمی دی شامت مطلب کجھ نہ پایا

عقیدہ نمبر (۳۶) اصحاب صریح حدیث نبوی سے انکار کر جاتے اور اپنے فتوے پر اڑے رہتے۔ فتاوی عبدالجبار غزنوی صـ۱۸۱ سطر ۱۶

جواب نمبر (۳۶) یہ مولانا پر محض بہتان ہے ان کی اصل عبارت یہ نہیں بلکہ یوں ہے۔

"صحابہ کرام کا آپس میں بہت مسائل فرعیہ میں اختلاف تھا مگر ایک کا دوسرے سے ہرگز ہجر و ترک کلام و سلام نہ تھا بلکہ کل عباد اللہ اخوانا رہتے تھے۔ امیرالمومنین خلیفہ ثانی عمرؓ فرماتے تھے کہ جنب بوقت وجدان پانی کے نہ تیمم کرے اور نہ نماز پڑھے اگرچہ دس سال گذر جائیں اور اسی پر فتویٰ تھا عبداللہ بن مسعودؓ کا باوجودیکہ ان کو عمارؓ کی حدیث سنائی گئی تھی جس میں صریح حکم نبویؐ ہے کہ جنب تیمم کرے اور نماز پڑھے مگر ہر دو صاحبان نے اس روایت پر قناعت نہ کی اور اپنے فتوے پر رہے صـ۱۸۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ بعض دفعہ صحابہ رضؓ کسی وجہ سے کسی حدیث کو پایۂ ثبوت نہ پہنچی ہوئی جان کر اس پر عمل نہ کرتے تھے یہ نہیں کہ وہ حدیث کو حدیث جان کر اپنی رائے پر اڑے رہتے تھے۔ اچھا ہم تم ہی سے پوچھتے ہیں کہ تم لوگ جو فاتحہ خلف الامام والی حدیث پر جو عبادہ بن ثابت سے مروی ہے یا رفع یدین والی جو عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے یا آمین بالجہر والی پر جو وائل بن حجر سے مروی ہے کیوں نہیں عمل کرتے۔ اسلیے نہیں کہ وہ بقول تمہارے وہ حدیثیں صحیح نہیں ہیں تو پھر کیا تمہارے حق میں بھی یہ کہنا جائز ہے کہ تم لوگ اپنی رائے پر اڑے ہوئے حدیث نبوی سے انکار کرتے ہو ؟

جیکر ہے ایہہ کفر عقیدہ لتیں گئے ڈب سارے ۔ جنہاں کتی حدیثاں کولوں کیتے صاف کنارے
رفع سبابہ وچہ حدیثاں بیشک سنت بھاری ۔ اے ملاں توالیں حدیثوں ہو یوں صاف انکاری
فیر آمین پکارن والی سچ حدیث حقانی ۔ اے ملاں تو اس حدیثوں کیتی رو گردانی
رفع یدین ہمیشہ کرنا وچہ حدیثاں آیا ۔ اے ملاں توں الیں حدیثوں صاف انکار لیایا
اٹھ تراویح پاک نبی تھیں وچہ حدیث گواہی ۔ اے ملاں توں الیں حدیثوں کیتا عمل خطائی
اک وتر دا پڑھنا جائز حکم حدیث نبیؐ دا ۔ اے ملاں توالیں حدیثوں کیتا دور عقیدہ
پکی قبر حرام یقینی حکم حدیثوں آیا ۔ اے ملاں توالیں حدیثوں صاف انکار لیایا
قبریں دیوے مول نہ بالو وچہ حدیثاں آیا ۔ اے ملا توالیں حدیثوں صاف انکار لیایا
قبراں چادر تے بوسہ دینا منع حدیثوں آیا ۔ اے ملاں توں الیں حدیثوں منہ کیوں پرتایا
مذہب چار نہ ہرگز کرنے وچہ حدیث مناہی ۔ اے ملاں توں الیں حدیثوں عمل خلاف کیتوئی
جد منگو تد رب تھیں منگو حکم حدیث تیایا ۔ اے ملاں توالیں حدیثوں صاف انکار لیایا
نبی محمدؐ سرور عالم نہ کوئی حکم چھپایا ۔ اے ملاں توں الیں حدیثوں صاف انکار لیایا
صاف عبارت اردو اندر سمجھی الیں نہ بھائی ۔ اِک حکایت حال مناسب ساں نال صفائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکایت

اک بڈھی دا پوتا مویا ترکہ چھوڑ گیا ای
دادی نوں کجھ مال نہ ملیا دوڑ ملاں ول آئی

سارا قصہ ملاں اگے اس نے کھول سنایا
تیرا ہے اوہ مال تمامی ملاں نے فرمایا

مائی آن کیہا گھر اندر کل وراثت میری
نہ کجھ دخل تساڈا آہا کیتی ایڈ دلیری

میت دے جو اصل ہوا حق مولویاں ول آئے
اوتھاں کیہا تساڈا حصہ خود اللہ فرماتے

ملاں آکھے مائی داسب دوجے کہن تساڈا
دوویں سدا اکٹھے کیتے فیصل کرو اساڈا

کتب فرائض مولویاں نے حصے کڈھ دکھائے
ملا آکھے مائی داسب خود اللہ فرمائے

ما اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ ہے آیت کھول سنائی
مال کما ہے سب مال تمامی وچہ قرآن گواہی

ملاں دی علمیت ساری کھل گئی وچہ یاراں
سارے پان لگے اس دے لئے لعنت تے پھٹکاراں

ہن بھی جیہڑا مسئلہ پچھن ملا دیوبل جاوے
اوس تے اک مثال پنجابی بالکل صادق آوے

نیم حکیم ہووے جو بھائی اس تھیں خطرہ جانو
ایویں نیم ملاں دے کولوں ہے خطرہ ایمانوں

لائق ہر مومن دے تائیں ملاں کول نہ جاوے
جیکر اسدے آکھے لگنے تاں ایمان گنواوے

عقیدہ نمبر (۳۷) فرشتے مجردات میں سے ہیں۔ ترک اسلام ص ۱۳۹

جواب نمبر (۳۷) یہ بھی ایک قول پرانی تفسیروں میں ملتا ہے۔ دیکھو تفسیر کبیر زیر آیت للملئکۃ یہ تمہارا قصور علم ہے جو تم ایسے امور پر الزام کفر لگاتے ہو۔ اخبار المحدیث

عقیدہ نمبر (۳۸) نبی ولی کی مزارات مثل بت ہیں ان سے مدد طلب کرنا شرک ہے

ہدایت السائل ص ۳۰۸، ۳۰۹ مصنفہ صدیق حسن خان بھوپال و کتاب التوحید مع سیف الجبار۔

جواب نمبر (۳۸) بت اور نبی یا ولی کی قبر کی مثال یہ ہے کہ ایک لوہے کی سلائی کو گرم کرو اور ایک سونے کی سلائی کو خوب تپاؤ۔ دونوں کو صحیح سالم شخص کی دونوں آنکھوں میں پھیر دو۔ پھر دیکھو کہ اس کی دونوں آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں یا نہیں اگر ہو جاتی ہیں تو سمجھ لو کہ نور ایمان کھونے کے لیے بت اور مزار سب برابر ہیں۔ گو بذات خود ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الگ الگ درجات ہیں مگر نور ایمان ضائع کرنے کے لیے دونوں برابر ہیں جس طرح لوہے اور سونے کی دوسلائیاں نور چشم تباہ کرنے میں برابر ہیں گو اپنی اپنی قیمت میں مختلف ہیں۔ خواجہ حالی مرحوم نے کیا سچ کہا ہے ؎

بنانا نہ تربت کو میری صنم تم — نہ کرنا میری قبر پر سر کو خم تم
نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم — کہ بیچارگی میں برابر ہیں ہم تم
مجھے حق نے دی ہے بس اتنی بزرگی
کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

اور ہمارا وہی عقیدہ ہے جو اوپر لکھا ہے اور وہ عین مطابق حکم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے۔ سنیئے وہ حدیثیں یہ ہیں۔

(۱) عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يبنى عليه وان يقعد عليه (مسلم، مشکوٰۃ ص ۳۵)
جابرؓ کہتے ہیں کہ منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے سے اس پر عمارت بنانے اور اس پر بیٹھنے سے

(۲) عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبور وان يكتب وان توطأ (ترمذی، مشکوٰۃ ص ۳۵)
یعنی منع کیا پیغمبر علیہ السلام نے قبروں کو پختہ کرنے اور ان پر لکھنے اور ان کو روندنے سے۔

(۳) قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجلسوا على القبور ولا تصلوا اليها (مسلم) موطا امام محمد ص ۱۷۱ ابو مرثد غنوی کہتے ہیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ بیٹھو قبروں پر اور نہ نماز پڑھو ان کی طرف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لان یجلس احدکم علی جمرۃ فتحرق ثیابہ فتخلص الی جلدہ خیر لہ من ان یجلس علی قبر موطا امام محمد ص۱۷۲ و مشکوٰۃ ص۱۴۵ و مسلم البتہ یہ کہ بیٹھے ایک تمہارا انگاروں پر کہ جلاوے کپڑے اس کے پس پہنچے انگارہ طرف بدن اس کے کے بہتر ہے واسطے اس کے اس سے کہ بیٹھ جاوے قبر پر۔ یعنی آگ پر بیٹھنا قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ آگ پر بیٹھنا قبول کرے۔ قبر پر نہ بیٹھے۔

(۵) روایت ہے عائشہ صدیقہؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری میں فرمایا لعن اللہ الیھود والنصارٰی اتخذوا قبور انبیاءھم مساجد مشکوٰۃ ص۱۵۵ رواہ بخاری ومسلم کہ لعنت کرے اللہ یہود اور نصاریٰ پر کہ پکڑیں انہوں نے قبریں اپنے انبیاء کی سجدہ گاہ

(۶) عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قاتل اللہ الیھود اتخذوا قبور انبیاءھم مساجد (موطا امام محمد ص۱۷۲) ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک کرے اللہ تعالیٰ یہود کو کہ بنا لیا انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ

(۷) اور جندبؓ سے روایت ہے کہ کہا سنا میں نے نبی علیہ السلام سے کہ فرماتے تھے۔ الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیاءھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد (مسلم) مشکوٰۃ ص۱۵۵ کہ خبردار ہو تحقیق وہ شخص جو تم سے پہلے تھے وہ اپنے نبیوں اور صالح لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے (اور جا کر مدد وغیرہ طلب کرتے تھے) خبردار ہو پس نہ پکڑو قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تم کو اس کام سے

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) عن ابن عباس قال لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیها المساجد والسرج۔ ابو داؤد، ترمذی نسائی ومشکوٰۃ ص۱۶۹ ابن عباسؓ نے کہا کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کو جو قبروں کی زیارت کریں اور جو قبروں پر سجدہ کرتے ہیں اور جو قبروں پر چراغ روشن کرتے ہیں۔

(۹) وعن علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال امرنی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان لا ادع قبرا مشرفا الا سویتہ ولا تمثالا الا طمستہ رواہ مسلم۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو امر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہ چھوڑوں میں کوئی قبر اونچی مگر برابر کردوں اس کو زمین کے اور نہ کوئی مورت مگر مٹادوں اسکو۔

(۱۰) پھر حضرت علیؓ اپنی نوکری پر دوسرے آدمی کو کھڑا کرکے فرماتے ہیں کہ میں تم کو اس کام پر مقرر کرتا ہوں جس کام کے لیے حضرت نے مجھ کو مقرر کیا تھا۔ وہ یہ ہے ان لا تدع تمثالا الا طمستہ ولا قبرا مشرفا الا سویتہ مسلم ومشکوٰۃ ص۱۴۵ کہ نہ چھوڑ تو کسی مورت کو مگر دیکھتے ہی اس کو مٹا دے اور جب کوئی قبر پکی اور اونچی دیکھے اس کو فوراً گرا کر زمین کے ساتھ برابر کردے۔ صرف بالشت رہنے دے اور بس۔

(۱۰) ان المعاویۃ قال ان تسویۃ القبور من السنۃ وقد رفعت الیهود والنصاری فلا تشبهوا بهم اقتضاء صراط المستقیم ص۱۲۲ حضرت معاویہؓ نے کہا کہ قبروں کو برابر کرنا سنت ہے کیونکہ یہود اور عیسائی قبروں کو بلند کرتے اور ان پر قبے وغیرہ بناتے تھے۔ تم ایسا نہ کرنا کہ ان کی مشابہت ہو جائے۔

(۱۲) وقد قال الشافعی رأیت الائمۃ بمکۃ یامرون بهدم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ما ینبغی ۔ نیل الاوطار ص۳۲۷ ۔ امام شافعیؒ نے کہا کہ میں نے مکہ کے بڑے اماموں کو دیکھا کروہ اونچی قبروں کو گرانے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۳) ولا یمسح القبور ولا یقبل فان ذالك من عادة النصارىٰ ۔ عالمگیری ص۳۲۱ جلد ۵ یعنی قبروں کے ساتھ چھونا اور بوسہ لینا نصاریٰ کی رسم ہے تم ایسا مت کرو۔

جابرؓ آکھے پکی قبروں منع نبیؐ فرمایا
ملّاں الٹ مخالف اسدے حکم جواز بتلایا

اُتے لکھنا اتے مجاور بھی کرنی اسواری
سارے فعل حرام یقینی کیتے نبیؐ غفاری

سجدے کرو نہ قبراں اُتے پڑھو نماز نہ کاتی
ایہو کم یہودی کردے رب نے لعنت پائی

نبیؐ کہیا جو انہاں نوں جویں نیک بندے مر جاندے
پچھلے لوک مریداں نہاندے پکی قبر بناندے

میں ہاں منع تساں نوں کردا مر جانا اس کارل
ورنہ وانگ یہود تسیں بھی لعنت تے پھٹکاروں

آخر وچہ بیماری حضرتؐ ایہو ہی فرمایا
وڈا غضب یہوداں اُتے ایس سببوں آیا

اوہ نبیاں دی قبراں اُتے سجدے کرن نکارے
مندا حال انہاں دا ہویا خالق نے ٹھکارے

بھی انہاں عوراتاں تائیں حضرتؐ لعنت پاون
قبراں دی جو کرن زیارت گورستانی جاون

بھی جو بنن مجاور اُتے حضرت لعنت پاندے
بھی ملعون نکارے اُتے دیوے بال لگاندے

ایسے کارن نبی محمدؐ شاہ علیؓ دے تائیں
حکم سنایا قبر اوچیری نال شتابی ڈھائیں

اک خادم نوں علی بہادر ایہو ہی حکم سنایا!
تینوں کم دساں اک میں نوں جہڑا نبیؐ بتایا

جیہڑی قبر اوچیری ویکھیں کر دے خوب صفائی
پکی اُوچی قبر نہ ہووے کیہا نبیؐ الٰہی

روضے کرو نہ قبراں اُتے مسجد مول نہ ڈالو
یعنی سجدہ کرو نہ ہرگز دیوے مول نہ بالو

پھیر مجاور ہو نہ اس تے جلسے عرس نہ آئے
سارے کم خلاف شریعت منع نبیؐ فرمائے

کرو خیال جو شاہ علیؓ نے خادم نوں فرمایا
اوچی قبر گراویں جلدی امر حکم فرمایا

اج محب علی دے مارن لاف زبانی
جو کجھ شاہ علیؓ فرمایا کردے رو گردانی

ہے لازم جو خادم اسدے قبر نہ چھیڑن کائی
روضے مڑ شوالے سارے جلدی کرن صفائی

معاذ بنؓ آکھے قبر برابر سنت پاک نبیؐ دی
اہل اس تے عمل کماوے جس نوں حب علیؓ دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شافعی آکھے مکے اندر بڑے امام سہارے — پکی قبر گراون والا حکم سناون سارے
قبراں نال مسح دتے بوسہ ہرگز روا نہ آیا — ایہہ سب فعل عیسائی کردے ملاں روا تیایا
حضرت کیہا پکی اوچی کرن یہود عیسائی — ملاں آکھے وانگ نصاری کرنوں حرج نہ کائی
پکی قبر حرام بنانی چارے مذہب سناندے — ملاں آکھے بیشک جائز بھانویں اوہ فرماندے
وچہ چوہاں مذہباں اسدی حرمت ثابت ہوتی — حرمت نوں جو حلت سمجھے کافر ہوندا سوتی

ہے حرام چوہیں مذہبیں کسے خلاف نہ پایا — لا مذہبیے مرشد کافر جس نے روا تیایا
سجدے کرنے قبراں اتے بھی منگن امداداں — ایہہ سب کفر شرک دیاں رسماں کافر لین مراداں
تیاں قبراں دوہاں اندر ہرگز فرق نہ کائی — قبر ہووے یا بت کسے دا پوجیاں کفر تباہی
بتاں والے بتاں لگے نذراں دیہن چڑھاوے — ایویں قبراں والے کردے نہ کجھ فرق دساوے
اور معبوداں دے گل اندر پاندے ہار پھلاندے — ایہہ بھی لا قبر نوں گلی ہار کتی لٹکاندے
اوہ اپنے معبوداں کولوں ڈردے رہن نکارے — ایہہ بھی قبراں کولوں ڈردے ایویں اللہ مارے
اور اپنے معبوداں اگے سجدے ہردم کردے — ایہہ بھی پکیاں قبراں اتے ایویں ڈگ ڈگ مردے
زدف انہاں دیاں عقلاں اتے گھٹ نہ انہاں نالوں — رنگے دوزخ اندر جاسن سڑسن کفر وبالوں
جے اج حضرت علی تہادر کول انہاں دے آوے — ویکھ انہاندی حالت ولوں ردھنے گل گراوے
ہور اچھاڑ چڑھاون قبریں رسم کفر دی بھائی — وچہ اسلام شریعت اسلا پتہ نہ لگے کائی
حضرت آکھیا یا رب میری قبر نہ پوجی جاتے — مت ایہہ بت بناون اسنوں جویں یہود بنائے
نبی کیہا کجھ امت میری ملسی نال یہوداں — کافر مشرک ہوکر مرسن لکھ لعنت مردوداں
قبر پکی دا فتویٰ دیون ہور اچھاڑ چڑھاون — دیوے بالن قبریں بوسہ سب کجھ روا رکھاون
بھی تقلید کرن گے بہتے چھوڑ طریقہ میرا — قول اماماں اتے چلسن ہوسے ظلم اندھیرا
بھی مسلماناں دا حسد کریسن جو آمین پکارن — وانگے تاں انہاں تاں تیں وچہ مسیتاں مارن
آکھن مگر امام نساں نے کیوں آمین پکاری — وانگ یہوداں حسد کریسن مت اجیہی ماری
اوہو بات ہوئی ہن پوری جو حضرت فرمایا — بیشک سچا نبی خدا دا سچا حکم سنایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یارب سانوں فعل بیہودوں کر کے فضل بچاویں   خاص طریق محمدیؐ اُتے نال ایمان چلاویں

میں ہے پہلا حصہ لکھیا ایہہ "بجلی آسمانی"

ہے تردید وزیر آبادی جو مُلّاں ملتانی

دوجا حصہ فیر لکھاں گا جے رب وقت لیاندا   جمن پو تھاڑدیاں گا اسدا جاسی شور مچاندا

پہلا حصہ پڑھکے یاراں جیکر خواہش سُنائی

دُوجا حصہ لکھاں شتابی مدد نال الٰہی!

آخر میں ایہہ کراں نصیحت اہل ایماناں تائیں   عمل قرآن حدیث مطابق کریو ملن جزائیں

جو کجھ رب نبیؐ فرماوے اس تے عمل کماؤ

اپنے کولوں دین نبیؐ دے وچہ بھانہ مول نہ لاؤ

سچ حدیث نبیؐ سرور دی کر دی خوب نکھیڑا   جنہاں اس تھیں نفرت کیتی ڈب گیو نے بیڑا

یارب نُور بندہ گر جاکھی ہر دم کرے دعائیں

خاص حدیث نبیؐ دی اُتے عمل نصیب کرائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ہ

ختم شد

04557

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمدی اکیڈیمی کی مطبوعات

زینت التوحید
شمع توحید
شمع رسالتؐ زیر طبع
سوالات نادر در قائلین حاضر و ناظر
عقیدت دے پھل
فکرِ موت
مراقبۂ موت
صلوٰۃ الرسولؐ
صیام الرسول
صحیفہ اسمائے حسنیٰ
قبر پرستی
ایام النحر
آذان سحری
حق دی پکار
کیا خدا کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟
ایس بھائی نہیں کہندے
جواب
او توں کتھوں جیہوں محمدؐ دا بھائی

اللہ کی الوہیت
محمدؐ کی بشریت
تحفہ شیر محمد
سوانح مولانا محمد عبداللہ غزنویؒ
" " عبدالجبار غزنوی
" " مولانا غلام رسولؒ قلعہ میہان سنگھ
" ثناء اللہ صاحبؒ امرتسری
وفات نامہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
معراج نامہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
دستی حیاءؒ دی
ایمان عمرؓ معہ مناقب
فرقہ ناجیہ زیر طبع
حق پرکاش۔ مولانا ثناء امرتسری، زیر طبع
ترک اسلام " " " "
نادر فقیر
مولا دا ملنگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشخبری

برادران اسلام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

"محمدی اکیڈمی" کے نام سے محلہ توحید گنج کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین میں ایک مکتبہ قائم کیا گیا ہے جو اسلامی کتابوں نشر واشاعت کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی کتابیں، نیز قرآن پاک مترجم ومعریٰ، کتب حدیث وفقہ، تاریخ وتصوف کی کتابیں نہایت ارزاں نرخوں پر پیش کر کے بطور صدقہ جاریہ کام کرتا ہے

علماء کرام اور دینی طلباء اور غرباء کو خصوصی رعایت دی جاتی ہے۔ ادارہ کو خدمت کا موقع دیں۔

محمدی اکیڈمی ناشران اسلامی کتب محلہ مسجد توحید گنج منڈی بہاؤالدین

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

خوشخبری

برادران اسلام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

"محمدی اکیڈمی" کے نام سے محلہ توحید گنج کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین میں ایک مکتبہ قائم کیا گیا ہے جو اسلامی کتابوں کی نشرواشاعت کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی کتابیں، نیز قرآن پاک مترجم و معریٰ، کتب حدیث و فقہ، تاریخ و تصوف کی کتابیں نہایت ارزاں نرخوں پر پیش کر کے بطور صدقہ جاریہ کام کرتا ہے

علماء کرام اور دینی طلباء اور غرباء کو خصوصی رعایت دی جاتی ہے - ادارہ کو خدمت کا موقع دیں۔

"محمدی اکیڈمی" ناشران اسلامی کتب محلہ مسجد توحید گنج منڈی بہاؤالدین